انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون
الٓمٓ ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ
گوہر سلیمانی
پتہ
فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطٰن الرجیم
امین برادرز آرام باغ کراچی

الحمد للہ کہ ایں نسخہ لاثانی

المعروف

گوہر سلیمانی

مرتبہ

السید رضی حسین

پرنٹر پریس شیراز نوری

امین برادرس ناشران و تاجران کتب — رام باغ روڈ کراچی

ہدیہ — ایک روپیہ [illegible]

فہرست

احوال واقعی

مشاہدات اس امر کی شہادت دے رہے ہیں کی فی زمانہ جسطرح سے حشرات الارض کیطرح فٹ پاتھئے عاملین کی بہتات ہوگئی ہے بعینہ اسی طرح لغو اور لاطائل عملیات کی کتابیں بھی مکتبۂ ناشرین سے اجرا ہو کر اس راسخ اور قابل تکریم و لائق تعظیم عمل کی تکذیب کا باعث بن رہی ہیں۔ میں یہ بات خودستائی کے تحت سپردقلم نہیں کر رہا ہوں اس لئے کہ نہ تو یہ میری عادت ہے اور نہ یہ میرے نزدیک کوئی بہتر فعل ہے۔ بلکہ اگر میری سچائی اور حقیقت سے آگاہ ہونے والے میری اس مختصر سی تحریر سے غیر مطمئن ہیں تو وہ زحمت فرمائیں، مجھ سے ملیں اور میں ان تمام غلط نسخوں کو بطور ثبوت انکی خدمت میں پیش کردوں جو میرے پاس محفوظ ہیں۔ چنانچہ جذبۂ صادق نے مجھے ابھارا کہ میں صحت کے ساتھ اس پاک پاکیزہ عمل کو تحریری طور پر رسالوںکی صورت میں آپ کے سامنے پیش کروں لیکن یہ صرف میرے ایک اکیلے کے بس کی بات نہیں ہے اسلیں مجھے آپ کے تعاون کی بھی ضرورت ہے اور وہ بھی صرف اسقدر کہ واقعی اگر میرے مکتبہ کی کتابیں صحت کے دامن پر چھپی ہوئی آپکو نظر آئیں تو عندالضرورت اس کو قبول کرنے میں بُخل سے کام نہ لیں۔ شکریہ۔ فقط .... آپکا

وہاج الدین

حرف صدق وصفا

قبل اس کے کہ میں اس کتاب کی تالیف پر اپنے قلم کو بغرض رفاہ عام حرکت دوں شائقین عملیات کی خدمت میں بغرض آگاہی گذارش کرونگا کہ وہ ایسی کتابوں کو قبول کرنے میں قطعی طور پر احتراز کریں جو اغلاط سے پر ہوں کیونکہ ایسی تمام کتابوں پر (غلط النسخوں) عمل کرنے سے عامل مرتکب گناہ کبیرہ کا ہوتا ہے دوسرے رجعت میں مبتلا ہو کر اپنی جان تک گنوا بیٹھتا ہے پھر ایسے شوق سے کیا فائدہ کہ گنہگار بھی ہوئے اور جان بھی گئی اور یہ سب کرشمہ ان غلط سلط کتابوں اور نام نہاد عاملین کا ہے جو آجکل بہت زور شور سے اپنے کو پانچویں سواروں میں شامل کر کے اپنے نام کو اجاگر کر رہے ہیں اور اس گرانقدر عمل کو بدنام کرنیکی سعی پیہم میں مصروف ہیں۔ میری یہ زبانی بکواس نہیں بلکہ تحریری ثبوت موجود ہے اور جس کے بابت میں ببانگ دھل ملاحظہ کرنے کا اعلان کر رہا ہوں اور ایسے نام نہاد عاملین سے جواب کا طالب ہوں کہ آیا یہ صحیح ہے کہ کچھ نقوش ایسے ہیں جو کتے جیسے نجس العین جانور کے ناخن سے لکھے جائیں یا اس کے کان پر یا بندر کی ہڈی یا پھر گدھے کے پیشاب سے لکھے جانے چاہئیں؟ اگر وہ جواب اثبات میں دیتے ہوئے عمل سفلی کا اثر لیتے ہیں تو پھر میرا دوسرا سوال معترضانہ یہ ہوگا کہ ہندسہ ۷۸۶ جو بحساب ابجد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

اعداد ہیں اور عاملین کا یہ متفقہ فیصلہ ہے تو پھر اب یہ بتایا جائے کہ اس مبارک ہندسے کو ایسی نجس و ناپاک چیزوں پر یا ایسی ہی نجس اور ناپاک چیزوں سے لکھنا جائز اور کارِ ثواب ہے۔ مجھے یقین کامل ہے عاملین کی زبان اثبات میں جواب دینے سے قاصر رہے گی اور اگر کسی نے اثبات میں جواب دیا تو میں ایسے شخص کو مسلمان نہیں بلکہ کافر اور مردود ازلی سمجھوں گا۔

میں یہ اشارہ عملیات کی کن کتابوں کی طرف کر رہا ہوں ان کا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ ہاں اگر کسی صاحب کو شک ہو اور وہ میری بات کو ناقابل یقین سمجھتے ہوں تو انہیں دعوت ہے کہ وہ بذریعہ مکتبہ امین برادرس کراچی بالمشافہ مجھ سے ملیں، اس وقت ایسے نسخے ان کے روبرو پیش کرنے میں مجھے کوئی عذر نہ ہوگا۔

میں یہ ضرور لکھوں گا کہ اس سلسلے میں ناشرین بھی اپنی تمام ذمہ داریوں سے عہدہ برا نہیں ہو سکتے جو شرعی، اخلاقی اور قانونی طریقے پر ان پر عائد ہوتی ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ ایک کتاب کی ترتیب و تالیف پر ان کا سرمایہ صرف ہوتا ہے پھر وہ غلط نسخوں اور غلط کتابت کے صفحات کو کیوں قبول کرتے ہیں اور اگر وہ مصحح کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو پھر ایسے غلط شخص کو اپنے ادارے سے کیوں نہیں الگ کر دیتے جو اپنی ذمہ داری کو محسوس نہ کرتے ہوئے محض اپنی لاپرواہی کے ذریعہ دوسروں کو دعوتِ گناہ دیتا ہے۔

اور اگر مولف ہی نے غلط مسودہ پیش کیا ہے تو سب سے پہلے مسودہ کا جائزہ لے اگر غلط ہے تو یا تو درست کرائے یا سرے سے قبول کرنے سے ہی انکار کر دے ایسی صورت میں گناہ اور رقمی نقصان دونوں سے محفوظ رہے گا۔

میں کبھی یہ کہنے کے لئے تیار نہ ہوں گا کہ مجھ سے غلطی کا ارتکاب نہیں ہوتا لیکن یہ ضرور عرض کروں گا کہ ایسی فحش غلطیوں کا اب تک مرتکب نہیں ہوا ہوں اور دعا ہے کہ اللہ تعالے توفیق عطا فرمائے کہ ایسے پر از گناہ فقرات میرے قلم سے ادا نہ ہوں۔ بہرحال یہ مولف جانے اور اس کے ہمخیال ناشرین۔

زیر نظر کتاب کی تالیف بھی میں نے اسی جذبہ کے تحت کی ہے جیسا کہ اپنی اور تالیف شدہ کتابوں میں کرتا چلا آ رہا ہوں۔ میرا مقصد عوام کو فائدہ پہونچانا ہے انہیں مبتلائے مصیبت و پریشانی کرنا منظور نہیں۔ اللہ تعالے میرے اس ارادے کو استقامت عطا فرمائے آمین

خیر اندیش

رضی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس کتاب کا آغاز ساتھ نام پاک اللہ کے ہے جو راحم بھی ہے اور کریم۔ جس نے لفظ کُن سے عالمین کو خلق فرمایا اور لائق عبادت ہے وہی ذات معبود جو یکہ و تنہا ہے، جسکا کوئی ہمسر نہیں۔ وہ با اختیار اور قدیم ہے یعنی اس کے اختیار کو کبھی زوال نہیں، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا باقی تمام چیزیں فانی ہیں، اس سے زیادہ محبت کرنے والا بھی کوئی دوسرا نہیں یہاں تک کہ اس کی بے پایاں محبت کے سامنے والدین کی محبت پدری و مادری عاجز ہے، وہ اپنی اسی محبت کے تحت اپنے نافرمان بندوں پر بھی اپنے رحم و کرم اور نعمتوں کی بارش کرتا رہتا ہے۔ بندے اس سے سرکشی کرتے ہیں اسے بھول جاتے ہیں لیکن وہ انہیں اس پر بھی نہیں بھولتا اور نہ فوری طور پر اس سرکشی کی سزا دیتا ہے۔ وہ اپنی اسی محبت کے ذریعہ سے اس نافرمان اور سرکش انسان کو موقع دیتا ہے کہ وہ اپنی گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے اس پاک بے نیاز سے عفو کا طالب ہو سر بسجود ہو کر توبہ کرے اور وہ۔۔ سب کا مولا اور کل کا خالق اسے اپنی محبت کے طفیل جو اس کو اپنے بندوں سے معاف کردے۔ یہ اسی کی محبت کا ایک سب سے بہتر اور سودمند نتیجہ ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو زلور علوم جیسی نعمت سے سرفراز فرمایا اور اگر

کہیں اس کی محبت اس طرف متوجہ نہ ہوتی اور وہ اپنے رازہائے سربستہ کو کھولنا نہ چاہتا تو آج نہ علم ہوتا نہ عالم ہوتے نہ عامل ہوتے اور نہ بروج و اس کے اسماء وخواص اور کواکب وان کے منازل سے آگاہی ہوتی اور انسان اس دار فانی میں ہر طرف بھٹکتا ہوا اور اپنے پرایوں کی تمیز سے بیگانہ نظر آتا چنانچہ اس زیور سے بھی عقول انسانی کو آراستہ کرتے ہوئے اس ایک خاکی پتلے کو انسان کامل بنایا۔ مرکز علم خود بنا معاون انبیاء و آئمہ قرار پائے طریقہ درس وتدریس ایجاد ہوا۔ تعلیم شروع ہوئی اور انسان آہستہ آہستہ زیور علم سے آراستہ کیا جانے لگا اور آج وہ اس منزل پر پہونچ چکا ہے کہ اسی علم کی روشنی میں اس نے ستاروں کے نام اور ان کے خواص سے آگاہی پائی ان کے منازل کا پتہ لگایا موکلین کے اسماء سے روشناس ہوا۔ اور عملیاتی دنیا میں اس نے بہت سی کتابیں لکھ ڈالیں۔ تحقیق پر تحقیق کرتا رہا مرکز سے ہدایات بہ واسطہ قرار شدہ حاصل ہوتی رہیں۔ یہ سب کیا ہے یہ اسی محبت الٰہیہ کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے جو روز اوّل سے انسان کو حاصل ہوتی رہیں اور قیامت تک ہوتی رہیں گی۔

مقصد میرا اس تحریر سے یہ ہے کہ یوں تو ہر جگہ آپ پر واجب و لازم ہے کہ احکام خداوندی اور ہدایات آئمہ وانبیاء کو نہ بھولیں لیکن جب آپ عملیاتی دنیا میں داخل ہوں تو مخصوص ان دو چیزوں کو نہ بھولیں۔ اولاً مرکز۔ دوسرے واسطہ۔ اس لئے کہ بغیر واسطہ کے آپ مرکز سے ہمکنار نہیں ہو سکتے۔ بلا واسطہ مرکز تک پہونچنا امر محال نہیں بلکہ قطعاً ناممکن ہے۔

ایک یاد رکھنے والا نکتہ

عملیاتی دنیا میں داخل ہونے کے بعد یہ نکتہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ علم نجوم۔ علم الرمل۔ علم الاعداد یا علم ہندسہ کوئی علم ایسا نہیں ہے جس کا براہِ راست تعلق علم جفر سے نہ ہو۔ صورتیں بدلی ہوئی ہوں۔ قاعدے بدلے ہوئے ہوں لیکن بہر حال تعلق قائم رہے گا۔ علم جفر کے لئے بھی ضروری ہے کہ اس علم کا شائق بھی علم النجوم و علم ہندسہ وغیرہ سے پوری آگاہی رکھتا ہو مثالی طریقہ پر آپ "ابجد" پر نظر ڈالیں۔ عملیاتی دنیا میں آپ ان ۲۸ حروف کو ہر جگہ کار فرما پائیں اور علم ہندسہ کے تحت آپ اس وقت تک عددی طور پر ان کو کام میں نہیں لاسکتے جب تک کہ آپ ان حروف کے اعداد سے واقف نہ ہوں یوں تو علمائے علم جفر نے ازروئے اس علم کے۔ ابجد شمسی۔ ابجد قمری ابجد عددی۔ ابجد ملفوظی۔ ابجد اجذش۔ ابجد اهطم۔ ابجد القبغ وغیرہ کئی ابجدیں قرار دی ہیں۔ چونکہ یہ کتاب علم جفر سے متعلق نہیں ہے ان سب قطع نظر کرتے ہوئے صرف ان کا تذکرہ تحریر کروں گا جو اس کتاب سے متعلق ہیں اور جن کی وجہ سے آپ کو مثلث وغیرہ نقوش کی خانہ پری و استخراج وغیرہ میں آسانی ہو۔ ہاں اگر حیات مستعار باقی رہی تو زمانہ قریب میں علم جفر کے بابت بھی ایک کتاب ترتیب دینے کا ارادہ ہے جس میں ابجد کے اقسام معہ ہر ایک کے اساس و نظیرہ۔ اخبار و آثار کی تشریح۔ حروف نورانی و ظلمانی کی تفریق۔ زبر۔ بینہ۔ مستحصلہ پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے سادہ اور سمجھانے والے الفاظ سے اس کتاب کو مزین کرنیکی کوشش کروں گا۔

تذکرہ ابجد شمسی

شائقین عملیات سے یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ صفحہ ۹ میں نے جن ابجدوں کا تذکرہ تحریر کیا ہے ان میں سے یہ ابجد اوّل ہے جس کو ابجد شمسی کہتے ہیں اسمیں بھی ۲۸ حروف ہیں لیکن اعداد حروف ابجد قمری سے مختلف ہیں۔ چونکہ عربی زبان میں ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ اور گ وغیرہ نہیں ہوتے اس لئے علما نے اس کا قاعدہ اس طرح رکھا ہے کہ پ کے لئے ب۔ ٹ کے لئے ث چ کے لئے ج۔ ڈ کے لئے د۔ ڑ کے لئے ر۔ ژ کے لئے ز اور گ کے بجائے ک کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں اور وہی اعداد مخصوصہ جو حروف مستعملہ کے ہیں استخراج کے موقع پر حاصل کئے جائیں گے اور انہیں سے کام لیا جائے گا جو قطعاً درست ہوگا۔ ابجد قمری کی بھی بعینہ یہی کیفیت ہے ان میں بھی اردو کے یہ حروف مندرجہ بالا پ۔ ٹ۔ چ وغیرہ جس کی تشریح اوپر کی جا چکی ہے نہیں ہوتے اور ان کی قائمقامی وہی حرف کرتے ہیں جنکی تفصیل اوپر لکھ چکا ہوں۔ اب ظاہر یہ کرنا ہے کہ ابجد شمسی اس منزل پر اس وقت کام دیے گا جب آفتاب بشرف میں ہوگا اور اس کے اعداد سے نقوش مثلث۔ مربع اور مخمس وغیرہ مرتب کئے جائیں گے۔ چونکہ از روے تحقیق کے یہ بات پایۂ ثبوت پہونچ چکی ہے اور عاملین خواہ وہ عملیاتی دنیا میں کسی علم کے ہوں متفق الرائے ہیں کہ سورج سلطان الکواکب ہے اور جلالی طبیعت کا مالک ہے لہذا ابجد شمسی کے روسے جس قدر نقوش مرتب کئے

جائیں گے وہ جلالی ہوں گے اور مرتبے میں ذرا سی غفلت بھی مبتلائے پریشانی کرسکتی ہے اسی وجہ سے زیادہ تر استعمال ابجد قمری کا ہوتا ہے ابجد شمسی سے سورج کے منازل کی تعداد کے مطابق حروف ابجد کے اعداد کا استخراج کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ جفر میں روزِ اوّل کی حیثیت رکھتا ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دوسرا تذکرہ ابجد قمری کا

پچھلے صفحات میں ہیں جن ابجدوں کا تذکرہ کر چکا ہو اس سلسلہ کی یہ دوسری ابجد ہے جس کو ابجد قمری کہتے ہیں اس ابجد کا بھی دارومدار جملہ ۲۸ حرفوں پر ہے لیکن اس جدول کی ترتیبی صورت ابجد شمسی سے جداگانہ ہے جس کی تشریح جدول صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ فرمائیے اس ابجد میں بھی پ ٹ وغیرہ وغیرہ جیسا کہ لکھا جا چکا ہے اور ان کی نیابت

وہی حروف کریں گے جن کا تذکرہ ابجد شمسی کے سلسلے میں کیا جا چکا ہے یہاں پر ناواقف حضرات کے لئے یہ لکھنا ضروری ہے کہ اسی ابجد قمری سے عاملین دعا تعویذیں نیز وظیفہ خوانی وغیرہ میں کام لیتے ہیں چونکہ تعلق اس ابجد کا فلک قمر سے ہے لہذا اس کے تمامی حساب وکتاب کا دار و مدار منزل شرف میں قمر سے ہے جدول ابجد قمری حسب ذیل ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اب میرے نزدیک ابجد عددی اور ابجد ملفوظی کا تذکرہ کرنا باقی رہ گیا ہے۔ عملیاتی منزل میں یہ دونوں ابجد بھی نہایت ہی اہم اہمیت کے حامل ہیں۔ ان سے نقوش کی مرتبی میں بہت بڑی مدد ملتی ہے حالانکہ یہ طریقہ علم جفر سے ملتا جلتا ہے اور میں یہ پہلے ہی لکھ چکا ہوں کہ یہ رسالہ علم جفر سے متعلق نہیں ہے لیکن یہ میرا شیوہ ہے کہ

جب میں اصولی طور پر کسی بات یا عمل کو صحیح نتیجہ پر حاصل کر کے تجربہ کر لیتا ہوں تو پھر اس سے روگردانی نہیں کرتا چنانچہ ہر دو ابجد جو زیر تذکرہ ہیں انکی تشریح اسی کتاب میں حسب موقعہ پھر کروں گا۔ اب اس موقع پر میں بہتر سمجھتا ہوں کہ حروف تہجی کے اقسام اور موکلات متعلقہ مع ان کے باہمی روابط کے نیز اعداد و حرف مخصوصہ و کواکب متعلقہ کا تذکرہ تحریر کروں جنکا جاننا بھی عامل کے لئے ضروری ہے۔

تذکرہ حروف تہجی معہ موکلات وکواکب و اقسام حروف وربط باہمی

جیسا کہ میں تحریر کر چکا ہوں کہ حروف تہجی وکواکب معہ موکلات وان کے روابط باہمی نیز اقسام حروف سے عامل کا واقف ہونا لازمی ہے اس لئے کہ یہی حروف جہاں ان چیزوں سے ایک خاص رابطہ رکھتے ہیں وہاں اسمائے انسانی سے بھی ان کا بہت گہرا تعلق ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیے کہ عاملین نے بعد تحقیق و تصدیق مزاج اور تخلیق انسانی کا لحاظ رکھتے ہوئے ان ۲۸ حرفوں کو بحصہ مساوی آتشی ۔ خاکی ۔ بادی اور آبی اقسام میں تقسیم کیا ہے۔ یعنی سات حروف آتشی ۔ سات حروف خاکی ۔ سات حرف بادی اور سات حروف آبی ہیں جن کی تشریح حسب ذیل آسان طریقہ پر تحریر کی جاتی ہے۔

حروف آتشی یہ ہیں:- ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ۔ ذ

یہ حرف مشرق سے منسوب ہیں۔

حروف خاکی یہ ہیں :- ب - و - ی - ت - ن - ص - ض
اور یہ حروف مغرب سے منسوب ہیں۔
حروف بادی یہ ہیں :- ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ
اور یہ حروف شمال سے منسوب ہیں۔
حروف آبی یہ ہیں :- د - ح - ل - ع - ر - خ - غ
اور یہ حروف جنوب سے منسوب ہیں

نوٹ :- بعض عاملین کو اقسام و سمت میں اختلاف ہے لیکن کثرت رائے جیسا کہ لکھ چکا ہوں اسی طریقہ پر متفق ہے۔ اب حروف اور موکلات کا تذکرہ جو ان سے متعلق ہیں بصورت دائرہ تحریر کر رہا ہوں۔

اسرافیل	جبرائیل	عزرائیل	میکائیل	کلکائیل	تنکفیل	ہمکائیل
ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
دردائیل	اہرائیل	امواکیل	سرفائیل	ہمواکیل	ہمزائیل	اہجمائیل
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
عطکائیل	اسمائیل	لوزائیل	لوہائیل	لوخائیل	سرحمائیل	عطرائیل
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
حرفرائیل	طاطائیل	روحائیل	حولائیل	رفتمائیل	دوریائیل	سرکتائیل
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
×	×	×	×	×	×	×

حروف کا ارتباط باہمی

اقسام حروف کا تذکرہ پہلے لکھ چکا اب ان باہمی روابط کا تذکرہ سپرد قلم ہے

معلوم ہونا چاہیئے کہ آتش یعنی آگ اور باد یعنی ہوا باہم دوست ہیں مثال یہ ہے کہ جب آگ ٹھنڈی ہونے لگتی ہے تو ہوا محبت کے تحت اپنے اثرات سے اس کو بھڑکاتی ہے اور فنا نہیں ہونے دیتی اسی طرح آب اور خاک میں محبت ہے کہ دونوں باہم مل کر یک دل ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح آتش اور آب میں باہم دشمنی بھی ہے کہ پانی اپنے اثرات سے آگ پر غالب آکر اس کی تیزی کو ختم کرتے اس کو کلیتہً فنا کر دیتا ہے اسی طرح خاک و آتش باہم دشمن ہیں کہ خاک اپنے اثرات کے تحت آگ کی تیزی کو ختم کر دیتی ہے۔ مٹی اور ہوا میں بھی باہم دشمنی ہے کہ ہوا اپنے اثرات کے تحت خاک کو اڑا لے جاتی ہے۔ اسی طرح پانی اور ہوا میں بھی باہم دشمنی ہے کہ لکہ ابر کو ہوا اپنی قوت کے زیر اثر منتشر اور پریشان کر دیتی ہے یہ چند مثالیں اس لئے دی گئی ہیں کہ منازل دوستی و دشمنی ایک مبتدی کی سمجھ میں بہ آسانی آسکیں۔ پس جاننا چاہیئے کہ جسقدر حروف آتشی ہیں وہ حروف بادی کے دوست اور حروف آبی و خاکی کے دشمن ہوں گے اور جسقدر حروف آبی و خاکی ہیں وہ باہمی دوست اور حروف آتشی و بادی کے دشمن ہوں گے یہی کیفیت کواکب و بروج کی ہے جس کا تذکرہ حسب موقع کرونگا۔ یہاں پر اس نکتہ خاص کا ظاہر کرنا اشد ضروری ہے کہ بر وقت عمل خوانی و چلہ کشی چاہیے وہ جس غرض

کے لئے ہو یا بسلسلہ مرتبی نقوش اگر حروف اسم سائل و مسئول باہم دوست ہیں اور دونوں کے طالع اور ستاروں بھی باہم دوستی ہے تو کام انشاء اللہ تعالیٰ فوراً سرانجام پائے گا ناکامی کی صورت پیدا ہو ہی نہیں سکتی بشرطیکہ جملہ قواعد پیش نظر رکھتے ہوئے ان پر صدق دل سے عمل کیا گیا جنکا تذکرہ آئندہ کیا جائے گا۔ اور اگر صورتیں مختلف ہیں تو ہر دونوں کے ناموں میں ان حروف کو زیادہ تر تلاش کرنا چاہیئے جو باہمی دوست ہوں دوسری اہم بات یہ ہے کہ چلہ کشی یا مرتبی نقوش کے سلسلہ میں طالب کا نام اور اس کی ماں کا نام یا مطلوب اور اس کی ماں کے نام یا دونوں کی ماؤں کے ناموں کی ضرورت پڑتی ہے اور ماں کا نام زیادہ معلوم نہیں ہوتا تو ایسی حالت میں اس طرح لکھنا یا پڑھنا چاہیئے کہ فلاں بن فلاں الحب فلانۃ بنت حوا۔ اس وجہ سے کہ تمامی انسان حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کی اولاد ہیں۔

تذکرہ ادائے زکوٰۃ حروف تہجی

علمائے کامگار اس باب میں رقمطراز ہیں کہ عامل پر واجب و لازم ہے کہ کسی عمل کو شروع کرنے سے پہلے وہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرے کہ عمل کی تاثیر جلد ظاہر ہوگی اور عامل رجعت سے بھی محفوظ رہے گا (رجعت کس کو کہتے ہیں اس کا تذکرہ حسب موقع تحریر کروں گا) یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ شوقِ عمل خوانی میں بہت سے لوگ عمل تو شروع کر دیتے ہیں لیکن زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا نہیں کرتے نتیجۃً رجعت میں

گرفتار ہو جاتے ہیں اور زیادہ لوگ اپنی جان سے گزر جاتے ہیں۔

رجعت کس کو کہتے ہیں

رجعت کے لغوی معنی واپس لوٹنے کے ہیں لیکن عملیاتی اصطلاح میں رجعت اسے کہتے ہیں کہ عمل پڑھنے میں طبیعت بسبب کسی بے احتیاطی کے منقلب ہو جائے (اسمیں جان تک چلی جاتی ہے)

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجی

اس باب میں عاملین کا زیادہ تر اتفاق ہے کہ یہ ۲۸ حروف تہجی نام باری تعالےٰ کے ہیں کہ فرشتے ان ناموں سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور بزرگی ان کی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ الفاظ قرآن مجید اور سب نام انہیں سے ترتیب پاتے ہیں اور ہر حرف سے فرشتگان الوالعزم وابستہ ہیں جیساکہ دائرہ کے اندر گذشتہ صفحات میں تحریر کیا جا چکا ہے۔ طریقے ان زکوٰۃ کے ادا کرنے کے بہت ہیں لیکن سب سے سہل اور آسان طریقہ ادائیگی زکوٰۃ کا یہ ہے کہ ہر روز ایک حرف کو ۴۴۴ مرتبہ ۲۸ دن تک بلاناغہ با موکل پڑھے اور اس کے بعد جب کوئی مشکل پیش آئے اکیسو اٹھائیس مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ وہ مشکل حل ہو جائے۔ طریقہ پڑھنے کا یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یا اِسۡرَافیل بحق یا ا۔ یا جبرائیل بحق یا ب یا عزرائیل بحق یا ت یا میکائیل بحق یا ث الخ اسی صورت سے دائرہ دیکھکر اسمائے موکلات و حروف

متعلقہ کی گردان تا آخر کرے زکوٰۃ پوری ہوگی دوران ادائیگی زکوٰۃ پڑھتے وقت بخور کے سلگانے کا خاص خیال رکھے بخورات کی تفصیل حسب موقع تحریر کی جائے گی۔

باب دوم

تذکرہ بروج معہ دائرہ وطریقہ دریافتگی طالع جات

مبتدی جب تک عملیاتی منزل سے مکمل طور پر آگاہ نہ ہوگا اس کا ہر عمل ناقص رہے گا وہ اپنے کسی مقصد میں حتمی طریقہ پر کامیاب نہیں ہو سکتا اور اگر کبھی اس منزل میں اندھے کے ہاتھ بٹیر لگ گئی تو اس کو کامیابی نہیں کہہ سکتے چنانچہ ان منازل میں یہ منزل بھی نہایت ہی اہم ہے اس منزل سے صرف آگاہی کافی نہیں ہے بلکہ اس کے ہر ہر نکتہ کو یاد رکھنا عامل کے لئے ضروری ہے لہذا سب سے پہلے میں بروج کی وجہ تسمیہ، اس کے اقسام و اشکال و حروف متعلقہ وغیرہ روشنی ڈالنا چاہتا ہوں۔

وجہ تسمیہ عملیات کی مستند اور بڑی بڑی کتابوں میں ماہرین عملیات پُر وثوق طریقہ پر رقمطراز ہیں کہ حقیقت برج کی یہ ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان میں ایک دائرہ پیدا ہوتا ہے اور یہ دائرہ مسلسل اسوقت تک قائم رہے گا جب تک کہ گردش آفتاب کا سلسلہ جاری

رہے گا۔ اور اس گردش میں اس وقت تک خلل واقع نہیں ہو سکتا۔
جب تک کہ حکم الہٰی نہ ہو۔ پس آفتاب کی گردش کے ساتھ یہ دائرہ
بھی قائم ہے اور اسی کو دائرۃ البروج کے نام سے یاد کرتے ہیں آفتاب اس
پورے دائرہ کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے۔ چونکہ سال کے بارہ مہینے
قرار دیئے جا چکے ہیں لہٰذا اس دائرے کو بھی بارہ حصوں میں تقسیم کر کے
ہر حصہ کو برج قرار دیتے ہوئے ان کے نام تجویز کئے گئے۔ برج کے قیام کی
تصدیق کلام پاک سے ہو رہی ہے اسمائے بروج معہ مفصل کیفیت کے
حسب ذیل ہیں۔ **برج حمل**:۔ یہ پہلا برج ہے۔ صورت مینڈھے کی
دو شاخ رکھتا ہے سر اس کا بہ جانب مغرب دم اس کی بطرف مشرق پشت
بہ جانب شمال اور پا بطرف جنوب اور منہ پیچھے پھرا ہوا ہے گویا کسی کو
دیکھتا ہے مشرقی آتشی سرخ وبال زہرہ، شرف آفتاب، مذکر منقلب
ہبوط زحل، خانہ مریخ منسوب بہ یوم سہ شنبہ موکل تنکفیل حروف ال ع
ثور:۔ یہ دوسرا برج ہے ہندی برکھ ماہ جیٹھ کو کہتے ہیں، صورت
گاؤ، سر اس کا بہ جانب مشرق اور دم بہ طرف مغرب، خانہ زہرہ،
منسوب بہ یوم جمعہ، وبال مریخ، شرف قمر، مونث ثابت، موکل میکائیل
حرف د ب۔ جنوبی خاکی سفید منسوب بماہ صفر۔ **جوزا**:۔ یہ تیسرا
برج ہے۔ ہندی متھن ماہ اساڑھ کو کہتے ہیں، دو لڑکے باہم ملے ہو
کی شکل ہے، سر بہ جانب شمال و مشرق، پیر بطرف جنوب و مغرب خانہ
عطارد، نسبت یوم چہارشنبہ غربی بادی زرد وبال مشتری، شرف راس

ہبوط ذنب، مذکر ذوجسدین۔ منسوب بماہ ربیع الاوّل موکل کلکائیل حروف ک۔ق۔ سرطانؔ :۔ یہ چوتھا برج ہے، ہندی کرک ماہ ساون کو کہتے ہیں، بہ صورت جانور دریائی یعنی کیکڑا یا کن کٹا ہے خانۂ قمر شمالی آبی سفید، دوبال زحل، شرف مشتری، ہبوط مریخ مونث منقلب متعلق یوم پیر یعنی دوشنبہ منسوب بماہ ربیع الثانی، موکل ہمواکیل حرف ح ھ۔ اسدہ :۔ یہ پانچواں برج ہے ہندی سنگھ ماہ بھادوں کو کہتے ہیں بشکل جانور صحرائی (شیر) خانۂ شمس شرقی آتشی سُرخ وبال زحل، مذکر ثابت، متعلق بہ یوم یکشنبہ منسوب بماہ جمادی اوّل۔ موکل اسرائیل حروف ف م۔ سنبلہ :۔ یہ چھٹا برج ہے ہندی ہیں ماہ کنیا (کنوار) کو کہتے ہیں۔ بصورت دختر کے ہے، دامن کو لٹکائے ہوئے ہے۔ سر اس کا بطرف مغرب و شمال، پیر بہ جانب مشرق اور جنوب بایاں ہاتھ لٹکائے اور دایاں ہاتھ برابر کاندھے کے اٹھائے ہوئے اور اسی ہاتھ میں بالی کسی درخت کی لئے ہوئے خانۂ عطارد جنوبی خاکی سبز وبال مشتری شرف عطارد، ہبوط زہرہ۔ مونث، ذوجسدین متعلق بہ یوم چہارشنبہ، منسوب بماہ جمادی الثانی، موکل ہمواکیل حرف ب و۔ میزان :۔ ہندی تلا، ماہ کاتک کو کہتے ہیں، بصورت ترازو کے ہے، خانہ زہرہ متعلق بہ یوم جمعہ غربی بادی زرد بعضے سفید کہتے ہیں، وبال مریخ، شرف زحل، ہبوط۔ آفتاب۔ مذکرہ منقلب منسوب بماہ رجب المرجب موکل رومائیل حرف ر ط ت۔ عقربؔ :۔ یہ آٹھواں برج ہے ہندی برچھک، ماہ

آگہن کو کہتے ہیں - بصورت بچھو کے ہے - خانہ مریخ شمالی آبی سرخ وبال
زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت - متعلق بہ دن شنبہ - موکل لومائیل
منسوب بماہ شعبان المعظم حروف ز ج ذ ض ظ - **قوس ۹** :- یہ نواں
برج ہے سندی دھن ماہ پوہ یا پوس کو کہتے ہیں بہ صورت ایک مرد
کے تیر و کمان ہاتھ میں لئے ہوئے خانہ مشتری متعلق بہ یوم پنجشنبہ شرقی
آتشی زرد وبال عطارد شرف ذنب ہبوط راس - مذکر ذوجسدین
منسوب بماہ رمضان المبارک موکل عطرائیل - حرف ف - **جدی ۱۰** -
یہ دسواں برج ہے - سندی مکر ماہ ماگھ کو کہتے ہیں بہ صورت بکرے
کے ہے خانہ زحل جنوبی خاکی سیاہ وبال قمر شرف مریخ ہبوط مشتری
مونث منقلب منسوب بماہ شوال المکرم - موکل سماکائیل - حروف..
خ - غ - **دلو ۱۱** :- یہ گیارہواں برج ہے - سندی کنبھ ماہ پھاگن کو کہتے
ہیں - بصورت مرد ایک ڈول کو ہاتھ میں لے کر ٹیڑھا کر کے پانی زمین
پر گراتا ہے - خانۂ زحل متعلق بہ یوم شنبہ غربی بادی زرد وبال آفتاب
مذکر ثابت - منسوب بماہ ذیقعد - موکل وردائیل حرف س ش ص
ت - **حوت ۱۲** :- یہ دائرہ کا بارہواں اور آخری برج ہے سندی مین
ماہ چیت کو کہتے ہیں بصورت مچھلیوں کے ہے خانہ مشتری متعلق بہ
بہ یوم پنجشنبہ شمالی آبی سرخ وبال عطارد شرف زہرہ - مونث
ذوجسدین - موکل فقہائیل حروف و ج - منسوب بہ ماہ ذی الحجہ -
اس سفر کو ختم کر کے آفتاب اب نیا دورہ پھر سے شروع کریگا چنانچہ

جس وقت آفتاب برج حوت سے دائرہ کے پہلے برج حمل میں داخل ہوتا ہے اس روز کو نوروز عالم افروز کہتے ہیں چنانچہ نوروز کے کوائف کو حسب موقع علیحدہ

تشریح مزید شائقین عملیات کو معلوم ہونا چاہیئے کہ پروردگار عالم نے ہر برج و ستارے کو نیکی یا بدی یا سعادت اور نحوست میں جداگانہ اثر مرحمت فرمایا ہے اور حکم ان کا اس عالم میں جاری ہوتا ہے لہذا عاملین کے نزدیک برج دوازدہ تین قسم کے ہیں یعنی عاملین نے پورے بروج کو حسب ذیل تین حصوں میں برابر برابر تقسیم کیا ہے اور وہ حصے یہ ہیں۔

ثابت منقلب ذوجسدین

چنانچہ آفتاب بروج ثابت میں ہو تو اس وقت عمل محبت اور کشائش رزق وغیرہ اور بروج منقلب میں ہلاکی دشمن و مقہوری اعدا وغیرہ اور بروج ذوجسدین میں دونوں کا پڑھنا منع کرے اور حب کا عمل بروج منقلب میں ہرگز شروع نہ کرے کہ تاثیر الٹی ہوگی ہرسہ اقسام بروج حسب ذیل ہیں

بروج ثابت:۔ ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ دلو۔

بروج منقلب:۔ حمل ۔ سرطان ۔ میزان ۔ جدی

بروج ذوجسدین:۔ جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔ حوت

نیز یہ کہ بروج حمل ۔ اسد ۔ قوس شرقی ہیں اور طبع شیریں رکھتے

ہیں اسی طرح سے سرطان - عقرب اور حوت شمالی ہیں
یہ بھی طبع شیریں کے مالک ہیں - بروج جوزا - میزان - دلو
غربی ہیں اور طبع شور کے مالک ہیں - بروج ثور - سنبلہ جدی
جنوبی ہیں اور طبع تلخ کے مالک ہیں - پس عامل کو چاہیئے
کہ اگر وہ نقش آتشی لکھ رہا ہے تو مشرق کی طرف بیٹھ کر لکھے -
اسی طرح جس عنصر کا خط لکھنا ہے اسی حساب سے سمت اختیار کرے
دوسرے موافق رنگ کے سیاہی - سرخی یا زعفرانی رنگ وغیرہ سے
لکھے - تیسرے اس کی لذت کے مطابق نمک یا کڑوی یا میٹھی چیز منہ
میں رکھ کر لکھے - اسی طرح سے خاصیت ہر ستارے کی بھی ہے
ان کے بھی طبائع - رنگ وجہت ہیں جن کا تذکرہ حسب موقع کیا جائے
گا - عامل کو چاہیئے کہ مثل بروج ستاروں کے بھی رنگ وخواص
کو حفظ کرلے اس لئے کہ ان ہر دو ستاروں اور بروج سے عامل
کو ہر عمل کی پہلی ہی منزل میں واسطہ پڑے گا -

طریقہ دریافتگی طالع

عامل کے لئے لازم ہے کہ وہ عندالضرورت صاحبان ضرورت کے طالع سے بھی
واقفیت حاصل کرے - مخصوص حب کی منزل میں اس لئے کہ یہ اس
فن کا ایک بنیادی ستون ہے اور جب ستون ہی سے روگردانی کی
جائے گی تو لقیہ اور کام بھی اسی نقص کی وجہ سے پایۂ تکمیل تک
نہ پہونچ سکیں گے پھر نتیجہ صفر ہی رہے گا اس لئے ضروری ہے کہ

طالع النسانی سے آگاہی حاصل کی جائے جس کے یوں تو کئی طریقے ہیں لیکن میں یہاں پر صرف دو آسان اور سہل طریقوں کو سپرد قلم کرونگا جنمیں سے ایک طرح بروجی اور دوسرے کو طرح کوکبی کہتے ہیں جن کے طریقے حسب ذیل ہیں۔

طریقہ طرح بروجی

یہ پہلا اور آسان اصول طالع النسانی کے دریافت کرنے کا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ سائل کا وہ نام جو اس کی ماں رکھتی ہو یا جس نام کے رکھنے سے ماں کو اتفاق ہو اس نام کے اعداد اور سائل کی ماں کے نام کے اعداد کو بحساب ابجد استخراج کر کے دونوں کا مجموعہ کرے پھر اس مجموعہ بارہ (۱۲) سے طرح دے بعد تقسیم پورے اعداد کے جو باقی بچے وہ طالع شخص متعلقہ کا ہوگا یعنی بعد تقسیم اگر ایک بچا ہے تو طالع برج حمل ہے دو باقی بچا ہے تو برج ثور۔ تین بچنے پر برج جوزا۔ چار بچنے پر برج سرطان۔ پانچ بچنے پر برج اسد۔ چھ بچنے پر برج سنبلہ۔ سات باقی بچنے پر برج میزان۔ آٹھ باقی بچنے پر برج عقرب۔ نو باقی رہیں تو برج قوس۔ دس باقی بچنے پر برج جدی۔ گیارہ باقی بچنے پر برج دلو اور جب بعد تقسیم کچھ باقی نہ بچے تو طالع برج حوت ہوگا۔ مثال حسب ذیل ہے۔

نام سائل سلطان = س ۶۰ ل ۳۰ ط ۹ ا ۱ ن ۵۰ میزان ۱۵۰

نام مادر سائل کریما ۔ ک ۲۰ ر ۲۰۰ ی ۱۰ م ۴۰ ا ۱ میزان ۲۷۱

مجموعہ ۴۲۱

چنانچہ اس ۱۲۱ کے مجموعے کو بارہ سے طرح دیا تو ایک باقی بچا۔ اب
معلوم ہوا کہ سائل کا طالع دائرۃ البروج کا پہلا برج۔ برج حمل ہے
علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے دریافت کر لے۔

طریقہ طرح کوکبی اس طریقہ میں سارے قاعدے طرح بروجی کے ہیں یعنی سائل کے نام اور اس کی ماں
کے نام کے اعداد بہ قاعدہ حروف تہجی نکالے دونوں کا مجموعہ کرے اور
اس مجموعے کو بجائے بارہ سے طرح دینے کے سات سے طرح دے پس
بعد طرح جو باقی بچے گا وہی ستارہ اس کا طالع ہوگا۔

باب سوم

تذکرہ سیارگان معہ بخورات و غذا و دوستی و دشمنی

اس باب میں شائقین عملیات کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے
بے شمار ستارے پیدا کئے ہیں جس کا بجز اس ذات واجب الوجود کے اور
کسی کو نہیں ہو سکتا یا پھر جسکو وہی چاہے اب تک کی تحقیق سے
ان میں کثیر تعداد ثوابت کی پائی گئی ہے یعنی وہ حرکت نہیں کرتے
اور اس طرح جڑے ہوئے ہیں جیسے انگشتری میں نگینہ جڑا ہوتا ہے
وار پار نہیں ہوتا لیکن جستجوے صادق نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ ستارے
وار پار نہیں اسی سے ان کو ثوابت کہتے ہیں مگر انہیں ستاروں میں سے

سات ستاروں کو متحرک کیا ہے یعنی سوائے حرکت سماوی وہ خود بھی متحرک ہیں اسی واسطے ان کو اہل عرب سبعہ سیارہ کہتے ہیں۔ چنانچہ انکی حرکات سے طرح طرح کی تاثیرات عالم میں ظاہر ہوتی ہیں اور ہر ایک ستارہ ایک وقت تک حکومت کرتا ہے اور سعد و نحس میں حکم علیحدہ رکھتا ہے اور ہر ایک ستارے کا الگ افلاک پر مقام ہے اور وہ آسمان اسی نام سے مشہور ہے اور وہ سات متحرک ستارے یہ ہیں

قمر ۔ شمس ۔ زہرہ ۔ مشتری ۔ زحل ۔ مریخ ۔ عطارد

ان ستاروں میں سے پانچ ستاروں کو خمسۂ متحیرہ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ ستارے کبھی آفتاب کے نیچے رہتے ہیں اور کبھی پیچھے اور سب برجوں سے رجعت بھی رکھتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے حساب سیر ان ستاروں کا بدون زائچہ کے معلوم کرنا غیر ممکن ہے لہٰذا اس کو معلوم کرتے وقت عامل پترہ اور جنتری وغیرہ کو ضرور دیکھے ورنہ غلطی کھا جائے گا۔ اب میں ستاروں کی تفصیل اور انکی ماہیت کو سپرد قلم کر رہا ہوں جو یاد رکھنے کے قابل ہے

قمر ۔ بفارسی ماہ ۔ ہندی میں چندرماں اور اردو میں چاند کہتے ہیں۔ بصورت مرد دراز قد۔ دونوں ہاتھ کاندھے پر دھرے ہوئے ایک ہالہ گرد چہرہ سبز رنگ زرد آبی۔ حاکم و عامل یوم دوشنبہ دیر مقام فلک اول پر ہے۔ **عطارد** ۔ بفارسی دبیر ہندی بدھ ... بصورت پیر دراز ریش ہاتھ میں قلم زالوپر کاغذ رکھے ہوئے گویا کوئی چیز لکھتا ہے رنگ فیروزی حاکم اقلیم دوم۔ عامل روز چہار شنبہ موکل

سماعیل ۔ زہرہ :۔ بہ فارسی ناہید ہندی شکر ۔ بہ صورت عورت ہاتھ میں کوئی باجہ لئے ہوئے ۔ رنگ سفید حاکم اقلیم سوم عامل روز جمعہ موکل میمون شمس :۔ بہ فارسی خورشید ۔ ہندی سورج بشکل مرد ۔ میانہ قد ۔ گرد چہرہ ہالہ ۔ دائیں اور بائیں صورت شیر کی دونوں ہاتھ اوپر رکھے ہوئے ۔ رنگ طلائی ۔ حامل فلک چہارم عامل روز یکشنبہ ۔ موکل کلائیل ۔ مریخ :۔ بفارسی بہرام ۔ ہندی منگل ۔ بصورت مرد لشکری ایک ہاتھ میں تلوار دوسرے میں کٹا ہوا سر ۔ رنگ سرخ ۔ حامل فلک پنجم عامل روز سہ شنبہ موکل الجزائیل ۔ مشتری :۔ بہ فارسی برجیس ہندی برہسپت ۔ بصورت مرد ۔ کتاب ہاتھ میں لئے رنگ زرد یعنی صندلی حامل فلک ششم ۔ عامل روز پنجشنبہ موکل مہائیل ۔ زحل :۔ بہ فارسی کیوان ۔ ہندی سنیچر ۔ بصورت مرد دراز قد چہ ہاتھ دو ہاتھوں سے عصا نیچے گدی کے لٹکائے ہوئے اور دونوں ہاتھوں پر ڈالی کسی میوہ کی لئے ہوئے ۔ رنگ سیاہ حامل فلک ہفتم عامل روز شنبہ ۔ موکل ارقائیل ۔

تذکرہ سعد و نحس :۔ ستاروں کی سعادت اور نحوست سے بھی عامل کا آگاہ ہونا انتہائی ضروری ہے اس لئے اگر اس نے کوئی عمل فلاح و بہبود یا حب کے لئے ستارہ نحس کے زمانے میں وظیفہ خوانی کی یا نقوش مرتب کئے تو اس کی تاثیر بالکل برعکس ہوگی لہذا اس بات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس مسئلہ کو

اچھی طرح سے ذہن نشین کرلے کہ ستارہ قمر جس کا قیام آسمان اول .. (دنیاکا) پر ہے سعد اصغر ہے علاوہ ازیں مخصوص طریقہ پر ایام جمعرات جمعہ اور بدھ اور ستارہائے متعلقہ کے یوم حکومت ہوتے ہوئے بھی اس ستارے کے تحت تصرف میں ہیں۔ یہ نہایت تیز رفتار ستارہ ہے ایک برج میں دو دن چند گھڑی قیام کرکے دوسرے برج میں داخل ہوجاتا ہے اور اس طرح پورے بارہ برجوں کا دورہ ایک مہینہ میں پورا کرلیتا ہے اس ستارے کی ساعت اور یوم حکومت میں تعویذات محبت، اخلاص اور شفائے امراض وغیرہ کا لکھتے اور اسی قسم کے عملیات کی وظیفہ خوانی کرتے ہیں۔

ستارہ شمس۔ یہ ستارہ سلطان الکواکب اور سعد اکبر ہے۔ علاوہ اپنے یوم حکومت کے سنیچر اور منگل کے ایام بھی اس کے تحت تصرف میں ہیں یہ ہر برج میں ایکماہ تک مقیم رہتا ہے اور اس طرح سے پورے ایک سال میں بارہ برجوں کا دورہ مکمل کرلیتا ہے چنانچہ اس ستارے کی ساعت اور یوم حکومت میں تعویذات خیر و محبت وشفائے امراض وغیرہ کا لکھتے ہیں اور انہیں ضرورتوں کے لئے عمل خوانی کرتے ہیں۔

ستارہ مشتری :۔ یہ ستارہ سعد اکبر ہے جو ہر برج میں ... ۱۳ ماہ تک قیام کرتا ہے اس جہت سے پورے بارہ برجوں کا مکمل دورہ ۱۳ سال میں کرتا ہے اس ستارے کی ساعت اور یوم حکومت میں تعویذات، فلاح وبہبود، محبت، حاضر ہونے غائب اور رفع بیماری وغیرہ کا لکھا جاتا ہے اور انہیں کاموں کے لئے وظیفہ خوانی کی جاتی ہے۔

ستارہ زہرہ :- یہ ستارہ سعد اصغر ہے - ایک برج میں ۲۸ یوم تک قیام کرتا ہے اس جہت سے ۳۳۶ دن میں بارہ برجوں کا پورا دورہ مکمل کرتا ہے اس ستارے کی ساعت اور یوم حکومت میں تعویذات خیر و برکت، الفت، زبان بندی اور خواب بندی کا لکھنا چاہئے اور انہیں باتوں کے لئے عمل خوانی کرنی چاہیئے - کہ انجام بخیر ہوگا -

ستارہ عطارد :- یہ ستارہ مشترک ہے نیکوں کے ساتھ نیک اور نحس کے ساتھ نحس ہے یہ ایک ماہ میں ایک برج کا دورہ کرتے ہوئے ایک سال کی مدت میں بارہ برجوں کے دورے کو مکمل کرتا ہے اس ستارے کی ساعت میں تعویذات محبت اگر نظر خیر رکھتا ہو و تعویذات خواب بندی اور تیغ بندی کا لکھنا چاہیئے اور انہیں باتوں کے لئے عمل خوانی کرنی چاہیئے اس ستارے کا یوم حکومت چہار شنبہ ہے -

ستارۂ زحل :- یہ ستارہ نحس اکبر اور نہایت سست رفتار ستیارہ ہے ایک برج میں ڈھائی سال قیام کرتا ہے اور اس صورت سے یہ بارہ برجوں کا دورہ ۳۰ سال میں مکمل کرتا ہے اس ستارے کی ساعت اور یوم حکومت میں تعویذات شر و بلا کی دشمن وغیرہ کا لکھنا چاہیئے اور اسی طرح کے کاموں کے بابتہ عمل کرنا چاہیئے -

ستارہ مریخ :- یہ ستارہ نحس اصغر ہے سست رفتاری میں اس کا دوسرا درجہ ہے یہ ایک برج میں ۴۵ دن قیام کرتا ہے اس جہت سے پورے بروج کا دورہ ۵۴۰ دن میں مکمل کرتا ہے

اس ستارے کی ساعت اور یوم حکومت میں تعویذ ہلاکت و عداوت کے لکھے جاتے ہیں اور ایسی باتوں کے لئے عمل خوانی کی جاتی ہے۔ لیکن طالب کو چاہیئے کہ ابتداء وقت سعد سے کرے اور وقت نحس کے کوئی کار جدید نہ کرے کہ انجام کو نہ پہونچے گا۔

بخور سیارگان

عاملین کامگار نے بخورات کے سلگانے کے بابت بھی اپنی اپنی مستند کتابوں میں دوران عمل خوانی یا مرتبی نقوش جا بجا سخت تاکید فرمائی ہے چنانچہ عامل جب عمل خوانی کرے یا نقوش لکھے خواہ وہ عربی ہوں یا عددی تو ضروری ہے کہ موافق ہر ستارے کے بخور روشن کرے جو موکلین کے لئے بہت محبوب ہوتا ہے۔ بخورات جو ہر ستارے کیلئے بتائے جاتے ہیں وہی اشیاء جلاوے اور بخور دھونی کو کہتے ہیں۔

۱۔ بخورات زحل:۔ عود۔ رال۔ گوگل۔

۲ بخورات مشتری:۔ عطر عنبر اور مشک۔ زعفران زرد۔ صندل سرخ۔ صندل زرد۔ اگر۔ لوبان۔ حب الغار اور شکر

۳ بخورات مریخ:۔ عود۔ قرنفل۔ لوبان۔ سیندور۔ جوز۔ گوگل۔

۴ بخورات شمس:۔ عود۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عطر۔ جوز۔ عنبر۔ اگر۔ شکر۔ لوبان

" " ستیدور۔

۵:۔ بخورات زہرہ:۔ عطر سہاگ۔ مشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ زعفران۔ لوبان شکر جاالفل۔ اگر۔ پھول خوشبودار۔

۶:۔ عطارد:۔ عود۔ عنبر۔ لوبان۔ گنج۔ قشور۔ الکندر

۷:۔ بخورات قمر:۔ کافور۔ عطر۔ عطر گلاب۔ لوبان۔ عود۔

ستاروں کی غذا

عامل پر واجب ہے کہ جس روز کہ عمل کی ابتدا کرے یعنی شروع دن دعوت اسم اور عمل کا ہو تو شیرینی اور میوہ اور جو غذا کی طبیعت کے موافق ہو۔ نقش اور عمل وستارے کے لحاظ سے اس کو رکھیں تا کہ درست ہو اور بعضے عمل ایسے ہیں کہ روزانہ آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالی جاتی ہیں اور بعضے ایسے بھی ہیں کہ روزانہ پڑھنے کے وقت موکلوں کی دعوت کریں اور بعضے ایسے بھی ہیں کہ روزانہ فقیروں کی دعوت کریں اور صدقہ ان کا جاری کریں اور بعضے ایسے بھی ہیں کہ خود اس غذا کو موافق طبیعت کے استعمال کریں۔ پس سب ترکیبیں موافق طبیعت اور عمل کے اور موافق ستاروں کے کہ حاکم اس عمل کے ہیں دعوت دیں اور مالک اس عمل اور نقش کے ہوں ہو۔ اس قاعدے سے دریافت کریں۔ مثلاً عمل حُب اور طبیعت اس کی آتشی اور ستارہ اس کا مشتری ۔ عطارد، آفتاب یا زہرہ یا اور مثل اس کے ہو لہذا غذا موافق اس ستارے

کے ہو یا نذر یا صدقہ دیوے اور کام شروع کرے تو عامل ہوگا دائرہ غذا حسب ذیل ہے۔

۱:- آفتاب:- برنج زردہ شیریں۔ میوہ ولایتی۔ شیرینی خوشبودار دال چنا۔ گلاب۔ عطر۔ شہد خالص۔

۲:- قمر:- چاول سفید۔ شکر سفید۔ دودھ چاول۔ گھی دودھ خالص۔ مٹھا۔ میوہ ہندی جو میٹھا ہو کیوڑہ۔ گلاب۔

۳:- مریخ:- گوشت۔ روٹی خمیری۔ کباب۔ پتی ساگ۔ مرچ سرخ۔ تیل تلخ۔ دال مسور۔ میوہ ترش خوشبو تند و تیز۔

۴:- عطارد:- چاول۔ دال مونگ۔ ہندی یا ولایتی میوہ۔ پستہ سبز۔ چار مغز۔ انگور۔ انار۔ روٹی۔ پراٹھا۔ سب خوشبو۔

۵:- مشتری:- دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ میوہ ولایتی۔ شہد۔ مصری۔ شکر۔ روٹی شیریں۔ عطر گلاب عطر جوہی

۶:- زہرہ:- دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ لوز وغیرہ۔ شہد کا حلوا۔ دال چنے کی اور چاول۔ عطر سہاگ۔

۷:- زحل:- اُرد کی کھچڑی۔ تل سیاہ۔ بیگن۔ کڑوے میوے عطر مٹی۔

دائرہ باہمی دوستی کواکب

عامل اس عنوان کو معمولی نہ سمجھے اس لئے کہ منزل عملیات میں یہ عنوان بھی نہایت ہی اہم منزل کا مالک ہے چنانچہ آگاہ ہونا چاہیئے کہ کچھ بروج ایسے ہیں جو باہم دوستی رکھتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو ایک دوسرے کے دشمن ہیں اور ایسے بھی ہیں جو نہ دوست ہیں اور نہ دشمن۔ اور یہی کیفیت ستاروں کی بھی ہے لہٰذا جب عمل برائے دوستی اور محبت کے کرے تو طالع طالب و مطلوب کا دیکھے اگر ستارے دوستی کے برجوں میں ہیں تو عمل شروع کرے ورنہ نہیں اسی طرح بغض اور نفرت کے سلسلے میں دونوں کے ستاروں کو دشمنی رکھنے والے برجوں میں ہونا چاہیئے اس لئے جو ستارے باہمی دوست و دشمن ہیں انکا تذکرہ حسب ذیل ہے

حمل اور اسد بہت زیادہ دوست	ثور اور عقرب اوسط درجہ دوست	جوزا، قوس، دلو بہت زیادہ دوست	سنبلہ اور حوت باہم دوست
میزان اور حمل اوسط درجہ دوست	ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست	جوزا اور میزان بہت دوست	سرطان اور عقرب بدرجہ اوسط دوست
اسد اور قوس بدرجہ مبالغہ دوست	سنبلہ اور جدی بدرجہ اوسط دوست	اسد اور حوت بہت دشمن	حمل اور سنبلہ بدرجہ اوسط دشمن
حمل اور عقرب بدرجہ اوسط دشمن	ثور اور میزان بدرجہ اوسط دشمن	حمل اور ثور بدرجہ اوسط دشمن	آفتاب اور مریخ بہت دوست
زہرہ اور زحل بہت زیادہ دوست	عطارد اور آفتاب بدرجہ اوسط دوست	عطارد اور مریخ بدرجہ اوسط دوست	قمر اور مریخ بدرجہ اوسط دوست

شمس اور زحل	مشتری اور قمر	عطارد اور زحل	عطارد اور زہرہ
دشمن بدرجہ اوسط	بہت دشمن	دشمن بدرجہ اوسط	دشمن بدرجہ اوسط

باب ۴

تذکرہ برج عقرب و تاریخہائے نحس و ساعات شب و روز

چند عملیات کی کتابوں کی ورق گردانی سے معلوم ہوا کہ حل المشکلات جناب حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ عاقل و عامل زمانہ عقرب میں کوئی کار جدید کے کرنے کا ارادہ تک نہ کرے اور اگر کوئی کار جدید کرے گا انجام کو نہ پہونچے گا۔ اور جاننا چاہیئے کہ برج عقرب کی بادشاہت ہر مہینے میں اڑھائی دن کی ہوتی ہے۔ تذکرہ بروج کا پچھلے صفحات میں تحریر کر چکا ہوں۔ جب قمر دورہ کرتا ہوا برج عقرب میں آتا ہے اس کی تاریخیں ہندی اور عربی مہینوں کے لحاظ سے حسب ذیل ہیں اور یہ برج دائرہ کا آٹھواں برج ہے۔

عربی مہینہ	ہندی مہینہ	تواریخ قمر در عقرب
شعبان	کارتک	اس مہینے میں ۲۷ تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
رمضان المبارک	اگہن	اس مہینے میں ۲۵ تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
شوال	پوس	اس مہینے میں ۲۳ تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔

ذیقعد	ماگھ	اس مہینے میں تیئسویں ۲۳ تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ذی الحجہ	پھاگن	اس مہینے میں اکیسویں ۲۱ تاریخ کو سولہ ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے۔
محرم	چیت	اس مہینے میں سترہویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
صفر	ویساکھ	اس مہینے میں پندرہویں تاریخکو راتکو چار گھڑی پر لگتا ہے
ربیع الاول	جیٹھ	اس مہینے میں تیرہویں تاریخکو دن نکلتے ہمیشہ رہتا ہے۔
ربیع الثانی	اساڑھ	اس مہینے میں دسویں تاریخ چار گھڑی راتکو لگتا ہے۔
جمادی الاول	ساون	اس مہینے میں نویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
جمادی الثانی	بھادوں	اس مہینے میں ساتویں تاریخ کو بارہ کے عمل میں لگتا ہے
رجب	کنوار	اس مہینے میں پانچویں تاریخ کو سولہ گھڑی راتکو لگتا ہے

بیان تاریخ ہائے نحس کا

واضح ہو کہ بروج کے مطابق جو نحس تاریخیں ہر مہینے میں انسانی طالع سے متعلق ہیں اس کے بابت واقفکارانِ عملیات تحریر فرماتے ہیں کہ ہر... صاحب ضرورت اپنے نام کے مطابق اخراج ہندسہ سے دریافت کرے اگر ان تواریخ سے اس کے نام کا ہندسہ وابستہ ہے تو ہر نئے کام کی ابتدا سے پرہیز کرے کیوں کہ یہ تاریخیں ہر طالع کے واسطے نحس ہیں کوئی کام بہتر انجام نہ پا سکے گا۔ دعوت۔ نکاح۔ زکوٰۃ اور تعمیری کام کچھ بھی درست نہ ہوگا کیونکہ وہ طالع دشمن کے ہیں اور اس کی تفصیل حسب ذیل ہے تاکہ شائقین کے لئے آسانی ہو۔

بروج	تواریخ طالع	کیفیت
برج حمل	۲ - ۱۱ - ۱۶ - ۲۰ اور ۲۹	تاریخیں نحس ہیں
برج ثور	۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ اور ۲۸	〃 〃 〃
برج جوزا	۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ اور ۳۰	〃 〃 〃
برج سرطان	۲ - ۸ - ۱۳ - ۱۸ اور ۲۸	〃 〃 〃
برج اسد	۶ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ اور ۲۵	〃 〃 〃
برج سنبلہ	۱۴ - ۱۶ - ۱۷	〃 〃 〃
برج میزان	۲۲ - ۲۳ - ۲۸	〃 〃 〃
برج عقرب	۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ اور ۲۸	〃 〃 〃
برج قوس	۴ - ۹ - ۱۳	〃 〃 〃
برج جدی	۱۳ - ۱۷ - ۲۲ - ۲۴	〃 〃 〃
برج دلو	۲ - ۱۲ - ۱۷ - ۲۳	〃 〃 〃
برج حوت	۱۳ - ۲۹ - ۲۷	〃 〃 〃

نقشہ شرف ہبوط معہ اذکار مختصر

اس موقع پر شرف وہبوط۔ سیارگان کا تذکرہ اگر حذف کر دیا جائے تو کتاب کی ترتیب میں ایک بہت بڑا نقص اور خلا باقی رہ جائے گا اور ہیچمدانِ ناواقف نے اس کتاب کی رہبری سے کہیں کوئی تفصیل

بجائے شرف سیارگان کے زمانہ ہبوط میں کیا تو یقیناً نحوست غالب آوے گی اور نتیجہ عمل الٹا ظاہر ہوگا لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر سائل و مسئول کے کواکب زائچہ کے اندر خانۂ شرف میں ہیں تو نتیجہ اس کا خیر و سعادت کے ہوگا اور کواکب خانہ وبال یا ہبوط میں ہوں تو دلیل نحوست کی ہے۔ ہبوط کے لغوی معنی گرنے یا اترنے کے ہیں جو کھلی ہوئی زوال کی علامت ہے۔ سب سے پہلے یہ جاننا چاہیئے کہ ستاروں کا اصلی گھر کونسا ہے چنانچہ معلوم ہو کہ شمس کا اصلی گھر برج اسد۔ قمر کا اصلی گھر برج سرطان۔ زحل کا اصلی گھر برج جدی اور برج دلو۔ مشتری کا اصلی گھر برج قوس اور برج حوت۔ مریخ کا اصلی گھر برج حمل اور برج عقرب۔ زہرہ کا اصلی گھر برج ثور اور برج میزان اور عطارد کا اصلی گھر برج سنبلہ اور برج جوزا ہے۔

اب میں دائرہ کواکب خانہ وار ذیل میں قائم کر رہا ہوں۔ ہر کوکب کے خانہ میں اس کے اصلی گھر۔ خانۂ وبال و خانۂ شرف اور ہبوط کا گھر تحریر کیا جا رہا ہے دیکھ کر پوری واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔

اسمائے کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
اصلی خانے	اسد	سرطان	دلو و جدی	قوس و حوت	حمل عقرب	ثور میزان	سنبلہ جوزا
وبال کا گھر	دلو	جدی	اسد سرطان	جوزا سنبلہ	ثور میزان	حمل عقرب	قوس حوت
خانۂ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانہ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

بیان ساعات روز و شب

واضح ہو کہ خواہ عمل کسی قسم کا اس کے شروع کرنے سے پہلے یا تعویذ لکھنے سے پہلے عامل پر واجب و لازم ہے کہ وہ ساعات سیارگان کا ضرور لحاظ رکھے اولاً جو ستارے سعد و نحس ہیں انکو دریافت کرے پھر ان سعد ستاروں کی ساعت میں اسباب خیر و برکت کیلئے اور نحس ستاروں کے وقت میں اسباب شر یعنی عداوت، تباہی اور ہلاکی دشمن وغیرہ کیلئے عمل کرے یا نقوش لکھے کہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہونچے گا۔ جاننا چاہیئے کہ ہر ستارہ ایک دن کا حاکم مطلق ہوتا ہے اس کی معیت میں بقیہ ستاروں کی ساعتیں ردو بدل کے ساتھ شب و روز میں واقع ہوتی رہتی ہیں چنانچہ شمس اتوار کا، قمر دوشنبہ یعنی پیر کا، مریخ منگل کا، عطارد بدھ کا، مشتری جمعرات کا۔ زہرہ جمعہ کا، زحل سنیچر کا حاکم مطلق ہے۔ شمس، قمر۔ زہرہ۔ مشتری سعد، عطارد درمیانہ اور زحل و مریخ نحس ہیں اسی طرح ایام اتوار۔ دوشنبہ۔ جمعرات اور جمعہ سعد، بدھ۔۔ درمیانہ اور سنیچر و منگل کے ایام نحس قرار دیئے گئے ہیں۔ اگر دن رات برابر ہیں تو ۱۲ ساعتیں دن کی اور بارہ ساعتیں رات میں ہونگی اور اگر رات دن میں کمی بیشی ہوگی تو اسی حساب سے ساعات میں بھی کمی بیشی ہوگی۔ ساعت کا شمار طلوع آفتاب کے وقت سے کرنا۔۔ چاہیے۔ ستاروں کی باہم دوستی اور دشمنی کا تذکرہ بحر پر کیا جا چکا ہے نقشہ ساعات صفحہ نمبر ۳۹ پر ملاحظہ فرمایئے۔

نقشہ ساعات روز و شب

ایام	پاس اول			پاس دوم		
یوم اور شب	ساعت ۱ کوکب	ساعت ۲ کوکب	ساعت ۳ کوکب	ساعت ۴ کوکب	ساعت ۵ کوکب	ساعت ۶ کوکب
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

(حصہ دوم)

نقشہ ساعات روز و شب

ایام	پاس سوم			پاس چہارم		
یوم اور	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب	کوکب	کوکب	کوکب	کوکب	کوکب	کوکب
شب شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

باب ۵

دربیان قواعد عامہ و تذکرہ دعائے حصار

اے عزیز اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلے کہ دنیا کا کوئی کام بغیر کسی اصول اور ضابطے کے جو اس کے لئے وضع کئے گئے ہوں بہتر طریقے پر سر انجام نہیں پاسکتا۔ تقاضائے فطرت بھی یہی ہے کہ سب سے پہلے ہر کام کے لئے اس کی انجام دہی کے سلسلے میں طریقۂ کار اور اصول مرتب کئے جائیں اور پھر اسی روشنی میں ہر کار جادیدہ کا آغاز کرتے ہوئے اس کو پایۂ تکمیل تک پہونچا دیا جائے ورنہ قدم قدم پر اندیشہ ناکامی دامنگیر رہے گا اور جو لجد میں حقیقت ثابت ہوگا بعینہ یہی صورت دوا اور دعا میں ہے اگر دوا صحیح طریقہ پر کسی ماہر طبیب کی زیر نگرانی اجزاء کے صحیح اوزان کا لحاظ رکھتے ہوئے اصولی طور پر تیار کی گئی تو وہ مریض متعلقہ کے لئے تریاق کا کام کریگی ورنہ نتیجہ صفر ہی رہے گا۔ یہی کیفیت دعا کی بھی ہے اس کے متعلق بھی کچھ اصول ہیں جنکو تلاش کنندگان نے اپنی جالوں کو خطرات میں ڈالتے ہوئے بمشکل تمام اپنایا ہے اور ہر مبتدی کو اس پر عمل کرنے کی سختی سے ہدایت فرمائی ہے۔ میں انہیں چند موٹے موٹے اصولوں کو اس باب میں قلمبند کر رہا ہوں تاکہ مبتدی تاریکی میں نہ رہتے ہوئے خطرناک حوادث سے دوچار نہ ہو۔ اور نقوش وغیرہ کی خانہ پری میں

خود بے ترکیبی کا سبب بن کر بلا وجہ عمل اور دعا کو بدنام نہ کرے۔ لہٰذا
ان قواعد کو اچھی طرح سے ذہن نشین کرلے اور وظیفہ خوانی اور نقوش
وغیرہ کی مرتبی میں ہمیشہ ان قواعد کا خیال رکھے اور اس پر سختی سے پابند ہو
قاعدہ:۔ اس امر کو قبولیت دعا اور اعمال میں بہت بڑا دخل حاصل
ہے کہ عامل اکلِ حلال اور صدق مقال کا پابند ہو یعنی جھوٹ سے نفرت
اور سچ بولنے کا پابند ہو اور حلال رزق اس کا ذریعہ معاش ہو۔

(۲) وقتِ عمل خوانی کے رجوع قلب کرے اور وسواسِ شیطانی
اور خیالات لایعنی کو یک لخت دل سے سلب کردے اور از ابتدا تا
انتہا اپنے مطلب کا دھیان رکھے ورنہ یہ یاد رکھے کہ فائدہ کچھ نہ ہوگا۔
اور پھر ناکامی کہ تمامتر ذمہ داری عامل پر ہوگی۔

(۳) جو عمل اور وظیفہ کہ ایام معدود تک واسطے کسی مطلب کے
پڑھے تو ترک حیوانات ضرور کرے یعنی کھانا پینا ان چیزوں کا دورانِ
وظیفہ خوانی ترک کردے۔ ایسے پرہیز کی قسمیں دو ہیں یعنی پرہیز جمالی
اور پرہیز جلالی۔ پرہیز جمالی کی تشریح حسب ذیل ہے۔

تشریح پرہیز جمالی:۔ گوشت۔ مچھلی۔ انڈا۔ سرکہ۔ پیاز
لہسن وغیرہ نہ کھائیں۔ دہی اور مٹھا بھی استعمال نہ کریں۔ دورانِ
عمل خوانی جماع سے پرہیز کریں۔ میوہ اور تیل تلوں کا اور سرسوں کا
اگر ضرورت ہے تو استعمال کر سکتے ہیں کوئی حرج نہیں ہے۔ چاول اور
دال مسور و دال مونگ کی استعمال کریں۔ موتراشی اور ناخن تراشی

جائز ہے ۔ سِلا ہوا کپڑا پہن سکتے ہیں اور گھوڑے ، ہاتھی وغیرہ پر سوار بھی ہو سکتے ہیں ۔

تشریح پرہیز جلالی :- عامل پر واجب و لازم ہے کہ جو آیاتِ جلالی اور عملیات جلالی کے پڑھنے کی طرف متوجہ ہو تو سب سے پہلے حسب ذیل اشیاء و امور سے پرہیز کرنے کا اپنے کو خوگر بنائے اور اگر یہ بات اس کے بس کے باہر ہے اور وہ اس پر قادر نہیں ہو سکتا تو بہتر ہے کہ ارادہ عمل ترک کر دے ورنہ رجعت میں گرفتار ہوگا اور مفت میں اپنی جان گنوائے گا (رجعت کس کو کہتے ہیں ؟ اس کا تذکرہ میں پہلے اوراق میں تحریر کر چکا ہوں) اب ان باتوں اور اشیاء کا تذکرہ کر رہا ہوں جو قابلِ پرہیز ہیں ۔

گوشت ۔ مچھلی ۔ انڈا ۔ شہد اور مشک نہ کھائے اور نہ چمڑے کے ڈول (مشک وغیرہ) کا پانی پیئے اور کپڑا اونی اور ریشمی اور جو چیز کہ حیوان سے پیدا ہوتی ہے کام میں نہ لاوے اور چاقو ہاتھی دانت کے دستہ کا اور بارہ سنگھا وغیرہ کا اور جوتی اور موزہ نہ پہنے ۔ سر کے بال نہ منڈائے ۔ ناخن نہ کاٹے ۔ جماع سے قطعی طور پر پرہیز کرے ۔ بعض اختلاط کے بھی مخالف ہیں چاہے وہ جائز ہی کیوں نہ ہو ۔ کیوں کہ نفس کی پاکیزگی جاتی رہتی ہے اور خیالات شہوانی غالب ہو جاتے ہیں جو عمل خوانی میں نقص پیدا کرنے کا ایک بہت بڑا سبب اور عامل کی ریاضت کو برباد کرنے کا ذریعہ ہیں ۔

اور بعض استادوں نے مسور کی دال اور پان کو بھی منع کیا ہے ۔ تمباکو نوشی خواہ وہ حقہ کے ذریعہ سے ہو یا سگریٹ اور بیڑی وغیرہ کے ذرائع ہوں نہ کرے کہ بو اسکی موکلین کو ناگوار معلوم ہوتی ہے ۔ دوسروں کے بستر پر نہ لیٹے اور نہ دوسرے کو اپنے بستر پر لیٹنے دے نہ خود کسی کا کپڑا وغیرہ استعمال کرے اور نہ اپنا کسی کو استعمال کرنے دے ۔ سرکہ ۔ پیاز ۔ مولی ہینگ ۔ بنا ہوا نمک ۔ چھوہارا اور عنبر وغیرہ کچھ نہ کھائے ۔ ہر وقت باوضو رہے اور اگر طاقت جسمانی اجازت دیتی ہے تو روزہ رکھے اور کوئی میوہ بھی نہ کھائے کہ اس پر مکھی بیٹھتی ہے اور تیل تلوں کا اور سرسوں کا نہ کھائے مگر اس شرط سے کہ مسلمان تیلی سے اس طرح نکلوائے کہ تلوں کو لے کر پانی میں ڈالے جس قدر کہ تل کہ پانی کے اوپر تیرتے رہیں ان کو نکال کر دور کر دے اور باقی تلوں کا تیل نکلوائے تو اس تیل کے کھانے میں مضائقہ نہیں ہے اور اگر ضرورتاً کسی شخص کو دوران چلہ کشی اپنی خدمت کے لئے رکھے تو اس بات کا خیال رکھے کہ وہ شخص بھی پرہیز گار اور نمازی ہو کبھی افعال قبیحہ اور حرام کا مرتکب نہ ہوا ہو ۔ غصہ ور ۔ جذباتی اور ہلکی طبیعت کا مالک نہ ہو کہ کسی اسرار کو دیکھکر اس کو راز میں نہ رکھ سکے اور ہر ایک سے اس کا اظہار کرتا پھرے اور نہ جاسوسی کا مادہ رکھتا ہو کہ چوری چھپے عامل کے حرکات و سکنات کی چشمی دید سے جستجو کرتا ہو عامل ہمیشہ غسل کرتا رہے اور کپڑا اجلا اسلا ہوا پہنے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کے جسم سے خون باہر نہ نکلے ۔ اور اس درخت کا پتہ نہ توڑے

جسمیں سے کہ دودھ نکلتا ہو۔ کسی درخت کی شاخ پھول اور پھل دار اپنے ہاتھ سے نہ کاٹے اور بعضے کہتے ہیں کہ بال ترشوانا اور ناخن کا کاٹنا سنت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ بنا دے باقی اور بال نہ بنا دے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر سوار بھی نہ ہو۔ بیان پرہیز جلالی کا ختم ہوا۔

(۴) بروقت عمل خوانی یا تحریر نقوش اولاً باوضو ہوکر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے بعدہٗ وظیفہ خوانی شروع کرے یا نقوش بھرے

(۵) وظیفہ خوانی شروع کرنے وقت یا نقوش کی خانہ پُری کرتے وقت بخورات متعلقہ کے سلگانے کا خاص خیال رکھے اور اس میں کمی نہ کرے کیونکہ یہ ایک اہم شرط عمل کی ہے۔

(۶) عمل خوانی شروع کرنے سے پہلے جگہ کا تعین کرلے اور اس صفائی و پاکیزگی کا خاص خیال رکھے اور اس جگہ پر دوسروں کے داخل کو ممنوع قرار دے دے اور اگر مقام عمل کا فرش کچا ہو تو اسکو روزانہ پاک مٹی اور آب طاہر سے لیپ دیا کرے اور یہ کام خود انجام دے دوسروں سے نہ لے کہ ان کا اعتبار نہیں ہوتا۔

(۷) مقام عمل کے تجویز کرنے میں اس امر کا خاص خیال رکھے کہ جگہ تنہائی میں ہو۔ دوسرے لوگوں کی باتیں عامل کے گوش گزار ہوکر اس کی یکسوئی میں رخنہ انداز نہ ہوسکیں اور نہ کوئی دوسرا بذات خود مخل ہوسکے۔ مقام عمل علیحدہ خلوت میں ہو یا پھر اگر سالم مکان جہاں کوئی اور ساکن نہ ہو بہتر ہوگا۔

(۸) عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے دو لباس رکھے۔ بروقت عمل خوانی دوسرا لباس پہنے اور بعد عمل خوانی اس کپڑے کو اتار کر اسی کمرے یا حجرے میں ٹانگ دے اور دوسرا کپڑا زیب تن کرے لیکن یہ یاد رکھے کہ دونوں کپڑے بغیر سلے ہوئے ہوں گے۔

(۹) عامل کو چاہیئے کہ وہ بالکل سادی غذا کا عادی ہو اور وہ کم خوراک بھی ہو اور بروقت عمل خوانی شکم سیر ہو کر غذا استعمال نہ کرے ورنہ دوران عمل خوانی غنودگی غالب آئے گی نشست مکمل نہ ہو سکے گی اور الفاظ صحیح طریقہ ادا نہ ہو سکیں گے اور یہ مشقت اور ریاضت عامل کی بے کار جائے گی۔

(۱۰) عامل کو نڈر ہونا چاہیئے یعنی اسمیں خوف کا شائبہ تک نہ ہو اور اگر ایسا نہیں ہے یعنی عامل دل کا کمزور ہے تو اس کو عمل خوانی سے کنارہ کشی اختیار کرنی چاہیئے۔ اس لئے کہ دورانِ چلہ کشی عامل کو خوفناک منازل سے یقینی طور پر دوچار ہونا پڑتا ہے۔

(۱۱) عمل کے اقسام مخصوصہ دو قسم کے ہیں جلالی اور جمالی۔ عمل جلالی کے موکلین تند خو۔ شعلہ مزاج اور قہر و غضب کے مالک ہوتے ہیں۔ اس قسم کے عمل کی چلہ کشی میں اگر عامل سے کہیں پر کوئی سہو ہوا یا غلطی سرزد ہوئی یا کوئی رکن عمل بجا لانے سے رہ گیا تو عامل کو فوری طور پر اسکی سزا بھگتنا پڑتی ہے یہ موکلین بغیر قرار واقعی سزا دیئے ہوئے باز نہیں رہتے اور نوبت جان تک جانے کی آجاتی ہے ورنہ دماغ

کا ماؤف ہوجانا تو ایک معمولی بات ہے۔ برخلاف اس کے عمل جمالی
کے موکلین نیک مزاج۔ نرم دل اور محبتی ہوتے ہیں اس لئے اگر دورانِ
چلّہ کشی عمل جمالی عامل سے کوئی سہو یا غلطی سرزد ہوجائے یا کوئی
رکن عمل ادا کرنے سے رہ جائے تو یہ موکلین اپنی نیک نفسی کی وجہ سے
عامل کو کوئی سزا نہیں دیتے بلکہ وہ چشم پوشی کر جاتے ہیں البتہ وہ عمل
نہ تو پورا ہوتا ہے اور نہ وہ فائدہ حاصل ہوسکتا ہے جس کے لئے وہ
عمل شروع کیا گیا تھا۔

(۱۲) عامل کو صابر ہونا چاہیئے۔ بعد ختم چلّہ کشی اگر مطلب حاصل نہ
ہوا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بددل ہوکر عمل کو بدنام نہ کرے بلکہ یہ
یقین رکھے کہ تاثیر عمل بعینہ اپنی جگہ پر موجود ہے اس کے بعد اپنی...
چلّہ کشی کا جائزہ لے یقیناً وہ اپنی ناکامی کے اسباب پر پہونچ جائے گا
اور پھر اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے دوبارہ چلّہ کشی کرے انشاء اللہ تعالیٰ
اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگا۔

(۱۳) عامل کو چاہیئے کہ وہ بغیر زکوٰۃ عمل ادا کئے ہوئے عمل
خوانی نہ کرے زکوٰۃ ضرور ادا کرے کہ یہ رکن عظیم ہے۔

(۱۴) قبل ادائے زکوٰۃ عمل عامل کو چاہیئے کہ وہ زکوٰۃ حروف
تہجی باموکل جیسا کہ اوراق گذشتہ میں تحریر کیا جاچکا ہے ادا کرے۔

(۱۵) عامل چلّہ کشی حصار کے اندر شروع کرے کہ رجعت سے
محفوظ رہے گا (حصار کیا ہے اس کو باب حصار میں دیکھئے)

(۱۶) عامل کے لئے ضروری ہے کہ وقت اور جگہ میں بغیر عذر جائز تبدیلی نہ کرے۔ مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو جلالی یا جمالی کے طور پر پڑھے تو روز اول سے تا اختتام عمل وقت مقررہ کا التزام ضرور رکھے اس لئے کہ اختلاف وقت سے سراسر نقصان ہے اور اسی طرح سے تعین مکان بھی اسمیں بہت ضروری ہے۔ اختلاف مکان بلا عذر جائز مناسب نہیں ہے۔

(۱۷) عمل خوانی ایک مصلے پر پڑھا کرے جہاں پہلے روز اتفاق ہوا ہو مصلے بھی تبدیل نہ کرنا چاہیئے۔

(۱۸) عمل کا شروع کرنا عروج ماہ میں بہتر ہے یعنی مہینے کی ابتدائی تاریخوں میں عمل کو شروع کرے۔ زوال ماہ میں عمل کے پڑھنے کی ابتداء نہ کرے۔

(۱۹) زمانہ قمر در عقرب میں یعنی جب چاند برج عقرب میں ہو تو کسی قسم کا عمل شروع نہ کرے کہ کام انجام کو نہ پہونچے گا۔

(۲۰) جب عمل پڑھنے بیٹھے تو الحمد، آیت الکرسی اور چاروں قل تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھے۔

(۲۱) جو اسم یا دعا پڑھے اگر اسم یا دعا اور حروف اسم پڑھنے والے کا آتشی ہوگا تو مراد جلدی برآوے گی۔ تحریر کیا جا چکا ہے کہ حروف آتشی اور آبی میں عداوت ہے البتہ آتشی اور بادی ہمزاد ہیں لہذا حرفا ہر اسم کو درست کر کے پڑھے۔ کامیاب رہے گا۔

بیان حصار۔

مبتدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے حصار کے معنی، اس کی تعریف اور بعد میں اس کی ماہیت سے پوری طرح آگاہ ہو چنانچہ معلوم ہونا چاہیے کہ حصار کے لغوی معنی گھیرا۔ احاطہ اور قلعہ کے ہیں۔ حصار کو ہندی زبان میں کنڈلی کہتے ہیں۔ عاملین کامگار بابِ عملیات میں اس کی تعریف یوں کرتے ہیں کہ حصار ایک ایسا مستحکم اور مضبوط ترین قلعہ ہے جسکی تسخیر قطعی طور پر ناممکن ہے اس کنڈلی کے اندر جو زمین پر دعاؤں کے ذریعے نشانات کی صورت میں قائم کی جاتی ہے عامل بیٹھ کر چلہ کشی کرتا ہے دعائیں روحانی طریقہ پر ان پکیروں تو اس قدر مستحکم کر دیتی ہیں کہ ان دعاؤں یا اسماء کے موکلین جو عمل خوانی والی دعاؤں کے تابع ہوتے ہیں اور جنکی طاقتیں ناقابل بیان ہوتی ہیں اور وہ انہیں طاقتوں کے ذریعہ عامل کے تابع ہونے کے بجائے اپنی آزادی کو قائم رکھنے کے لئے پوری جد و جہد کرتے ہیں اس دائرہ حصار کو توڑ کر عامل کو نقصان پہونچانا یا خوفزدہ کرنے کیلئے اس کے پاس قطعی نہیں آسکتے اور عامل ان کے شر سے اس قلعہ حصاریہ کے اندر ہر طرح محفوظ رہتا ہے اس مختصر سی تعریف سے اہمیت حصار کی ایک نو آموز کے لئے بھی اچھی طرح واضح ہو چکی ہوگی لہذا خواہ عمل جلالی ہو یا جمالی بغیر حصار کے اندر بیٹھے ہوئے آزادانہ طور پر عامل کو چلہ کشی نہ کرنی چاہیئے اب میں دعائے حصار کو سپرد قلم کر رہا ہوں۔

زیر تذکرہ حصار کے بابت واقف کاران عملیات نے مستند کتابوں میں جابجا تعریف فرمائی ہے۔ یہ حصار جو ہر عمل میں کام آتا ہے اس کو زبانی یاد کرلے اور چالیس ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے دوران پڑھنے کے ان ایام میں ترک حیوانات یعنی پرہیز گوشت مچھلی انڈے وغیرہ سے کرے تب عامل حصار ہوگا۔ پھر جب پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کیلئے بیٹھے تو اپنے اس پاس حصار کرے اور پھر جس مقام خوف و دہشت اور جائے خوفناک ہیں اور بادشاہ ظالم و امیر جابر کے روبرو پڑھے محفوظ رہے اور لڑائی جھگڑے میں بھی فائدہ دیتا ہے حصار کرکے جاوے تو انشاءاللہ فتح ہوگی اور کوئی نقصان حصار کرنے والے کو نہ پہونچے گا اور اگر ہر روز صبح کے وقت بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ بہت مجرب ہے اس حصار کو بہت زیادہ عزیز رکھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ۔ سیدھے ہاتھ کو امام حسنؑ اور الٹے ہاتھ کو امام حسینؑ۔ کلید داؤدؑ۔ قفل سلیمانؑ پیغمبر نگہبان پاک ذات لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ علیقا ملیقا خالقاً مخلوقاً کافیاً شافعاً مرتضیٰ بحق یا بدوح وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمومنین صالالوسا و ضاتت دو دعوۃ رم بلیۃ دررجال الغیب بحق

جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھلا کھلا ۲ ار حسم ارحم تر حسم عقد تم عقد تم فر فیلیس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو بند شو بند شو۔

دیگرہ۔ درود تنجینا جو ہزاروں حصار سے بہتر حصار ہے اور ہر چلہ ہر عمل ہر دعوۃ اور وظیفہ خوانی میں بہتر طریقہ پر کام میں آتا ہے۔ چاہیئے کہ جب چلہ شروع کرے تو اکیس ۲۱ بار اس درود کو پڑھے اور یہ یاد رکھے کہ یہ درود شریف حصار اور دعا دونوں کے کام آتا ہے اور لعد تمام کرنے وظیفہ کے گیارہ ۱۱ بار پڑھے اور جو کوئی عامل زکوٰۃ اس درود کی ادا کرے گا تو کوئی بلا اس کے پاس نہ آویگی اور اس کا ہر مطلب جائز بارگاہ الٰہی سے پورا ہوگا۔ اور عامل کی حفاظت اس درود کے ماتحت موکلین کرتے ہیں اور وہ یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط۔ اور لعد اس درود کے چاروں قل پڑھتا رہے۔ خاص طریقہ پر طہارت کا ضرور خیال رکھے اس لئے کہ یہ درود حاجت کا پورا کرنے والا ہے جو چالیس ۴۰ روز تک ایک ہزار

مرتبہ ایک جلسہ میں رات کو پڑھے تو اس امر پر یقین رکھے کہ ایک ہی جلسہ میں اس کی حاجت پوری ہوگی اسمیں شک نہ کرے۔

دیگر:- آیۃ الکرسی اور چاروں قل تین تین بار اور اس کے بعد یہ آیت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ آخر تک پڑھے تین مرتبہ اور اپنے اوپر دم کرے اور یہی پڑھ کر زمین پر تین خط دائرہ نما کھینچے اور دم کرے۔

باب ۶

بیان اسمائے حسنیٰ مع دائرہ وخواص

عاملین اس باب میں رقمطراز ہیں کہ عامل سب سے پہلے زکوٰۃ اسمائے حسنیٰ کی ادا کرے کہ تاثیر تحریر تعویذ یا خواندگی عمل جلد ظاہر ہوگی اور عامل رجعت سے بھی محفوظ رہے گا طریقے ادائیگی زکوٰۃ اسمائے حسنیٰ کے بہت ہیں ان میں سب سے سہل اور آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ۹۹ بار ۹۹ روز تک بلاناغہ بہ خلوص نیت بہ تعین وقت اور مقام بعد سلگانے بخورات متعلقہ پڑھے۔ دوران ورد ترک لذات وحیوانات ضروری ہے۔ یہ عمل ہزار ہا مرتبہ کا آزمودہ ہے اور عاملین بہت زیادہ مداح ہیں کہ کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

جدول اسمائے حسنیٰ مرجعہ بحساب ابجد

حروف ابجد	اسمائے الٰہیہ	اعداد	معنی	خاصیت	تعداد عمل	نتائج	طبائع	بخور	بروج	منازل	کوکب	جن	موکل
ا	اللہ	۱۶	خدا	جلالی	۱۰۰	مودت	گرم	عود سیاہ	حمل	شرطین	زحل	نیونوش	اسرافیل
ب	باقی	۱۱۲	ہمیشہ رہنے والا	جلالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جوزا	بطین	مشتری	رولوش	جبرائیل
ج	جامع	۱۱۴	جمع کرنے والا	مشترک	۲۰۰	محبت	یابس	دار چینی	سرطان	ثریا	مریخ	نونوش	کلکائیل
د	دیان	۶۵	معاف کرنے والا	جلالی	۶۲	عداوت	گرم بارد	صندل سفید	ثور	مقعہ	شمس	ہوبش	دردائیل
ہ	ہادی	۲۰	راہ دکھانے والا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	"	حمل	"	زہرہ	"	دریائیل
و	ولی	۴۶	مددگار	"	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	جوزا	"	عطارد	یوبوش	اقمائیل
ز	زکی	۳۷	پاک کرنے والا	مشترک	۶۱	"	خشک	شہد	سرطان	زاغ	قمر	"	شرقائیل
ح	حق	۱۰۸	سزاوار خداوند	"	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	جدی	نثرہ	زحل	کالوش	تنکفیل
ط	طاہر	۲۰۵	پاک	جلالی	۶۲	عقد شہوت	گرم	مشک	حمل	طرفہ	مشتری	عبوش	تنکفیل

ی	یسین	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰۰	فتح رجل	تر	گل سرخ	میزان	علبیہ	مریخ	بدیوش	اسمائیل
ک	کافی	۱۱۱	بہت تحقیقاً کرنیوالا	"	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	عقرب	زہرہ	شمس	مہبوش	پراکائیل
ل	لطیف	۱۲۹	باریک بین	"	۷۲	جدائی	بارد	سیب و عنب	ثور	عرقہ	زہرہ	قدیوش	نزودائیل
م	ملک	۹۰	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	ہجرت	گرم	آبی	اسد	عوار	عطارد	عدیوش	روبائیل
ن	نور	۲۵۶	روشن کرنے والا	"	۷۲	بغض	تر	سنبل	میزان	ساک	قمر	کیسوش	جولائیل
س	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبو مرکب	قوس	عفرا	زحل	حیوش	ہموائیل
ع	علی	۱۱۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	سرد	فلفل سفید	سنبلہ	ربانا	مشتری	فیوش	سرحائیل
ف	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	اسد	اکلیل	مریخ	یعطوش	اہجمائیل
ص	صمد	۱۳۴	بے پرواہ	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	لبلبہ	میزان	قلب	شمس	فلاپوس	عطرائیل

ق	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	حوت	شعل	زہرہ	شمیوس	عطرائیل
س	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۷۲	موت	سرد	گلاب	سنبلہ	لابد	عطارد	مرہوش	اموائیل
ش	شفیع	۴۶۰	شفاعت قبول کرنیوالا	۔۔	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	عقرب	بدھ	قمر	تشویش	ہمرائیل
ت	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنے والا	جمالی	۳۰۰	عقد نوم	تر	عنبر	دلو	مدائخ	زحل	اہلیوش	عزرائیل
ث	ثابت	۹۰۳	قیوم	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	حوت	معد بلخ	مشتری	نلحیوش	میکائیل
خ	خالق	۷۳۱	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰۰	محبت	سرد	بنفشہ	جدی	سعد السعود	مریخ	دلالوش	مہکائیل
ذ	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنیوالا	۔۔	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	ماقیہ	شمس	للکایوش	ہرطائیل
ض	ضار	۱۰۰۱	ضرر رساں	جلالی	۷۲	۔۔	۔۔	گل ارغوان	دلو	مقدم	زہرہ	غیالوش	عطکائیل
ظ	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	۔۔	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	حوت	موخر	عطارد	عفوویش	نورائیل
غ	غفور	۱۲۸۶	بخشنے والا	جمالی	۲۰۰	امراض مخوف	۔۔	قرنفل	۔۔	رسا	قمر	عزفویوش	لوخائیل

باب ۷

دربیان عملیات وتعویذات تحفظ وہمہ اقسام

اس باب میں ان جملہ عملیات اور تعویذات کا تذکرہ تحریر کیا جا رہا ہے جو سریع التاثیر ہیں اور عاملین کے بارہا کے آزمائے ہوئے ہیں۔ تعویذ ذیل ایسے شخص کی حفاظت اور ہر ضرورت میں کام آتا ہے جس کا طالع برج حمل ہو اگر کوئی بیمار ہو تو

یاحنان	یامنان	یادیان	یاحمان
۱۰	۱۱	۴	۸۰
۷۰	.۵	۸۰۱۱	۷۰
اَللّٰھُمَّ احْفِظْ فُلَانَ بِنْ فُلَانَ مِنْ شَیِّ الْبَلَاءِ			

چاہیئے کہ لال رنگ کا ایک مرغا بیمار پر سے صدقہ اتارے اور بیمار کا کپڑا وسات قسم کا اناج ایک ایک پاؤ ان سب کو ملا کر صدقہ دیوے اور تعویذ کو لکھکر بیمار کے گلے میں ڈالے مجرب ہے۔

دیگر:- یہ تعویذ ہر ایسے شخص کے لئے مفید ہے اور ہر ایسے کام کے لئے کار آمد ہے جس کا طالع برج ثور ہے لکھے اور گلے میں ڈالے اور

یاعظیم ۱۰	یاکریم ۱۱	یاحلیم ۸
یاقدیم	یاباقی ۱۰	اھیا ۱۱
شاھنی ۲۰	یامشیطتا	یاذو الغفور
اَللّٰھُمَّ احفظ حامل التعویذ فلان بن فلان		

اس طالع والے لوگوں کے دشمن بہت ہوں گے لیکن اس تعویذ کی موجودگی میں صاحب تعویذ کوئی اندیشہ ضرر رسانی اپنے دشمنوں سے نہ کرے اور اگر اس تعویذ کو ٹوپی یا پگڑی کے اندر رکھکر کسی حاکم یا امیر کے پاس جاوے گا وہ اس سے بہ محبت پیش آوے گا۔

دیگر: یہ تعویذ ایسے تمام لوگوں کے لئے عند الضرورت مفید ہے جو طالع برج جوزا رکھتے ہیں لکھکر گلے میں ڈالے

یا قدیر	یا قادر	یا قوی	یا کریم	یا رحیم
۸	۸۵	۱۵	۱۵۵	۹۵۵
۱۱۵	۱۵۵	۱۱۱۵	۵۹	۸۸
۵۹	۳۳	۱۴۱	۶۵	۲۲

اور اگر بیمار ہے تو اولاً بکرے کا سر اور اس کے چاروں پیر بیمار پر سے اتار کر میدان میں لے جاوے اور زمین میں گاڑ دیوے بعدہٗ تعویذ لکھکر اس کے گلے میں ڈالے مگر یہ یاد رکھے کہ بکرا مال حلال سے خریدا گیا ہو۔ چھوٹے بڑے کی قید نہیں ہے۔

دیگر: یہ تعویذ ہر اس شخص کو ہر کام میں ہمیشہ نفع پہونچائے گا جن کا طالع برج سرطان ہے اس تعویذ کے ساتھ

اھیا	شراھیا	یا حی	یا قیوم
یا رزاق	یا نور	یا ودود	یا ھنوش
یا مصحف	برحمتک	یا ارحم	الراحمین
اللھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں یا بنت فلاں			

رکھنے میں دشمن اپنی عیاریوں اور چالاکیوں سے صاحب تعویذ پر غالب

نہیں آسکتا بلکہ یہ اپنے تمام دشمنوں پر غلبہ حاصل کریگا اور دشمن اس کے ذلیل و خوار ہوں گے اور اگر اس طالع کا کوئی آدمی بیمار ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ صدقہ آسمانی دیکر اس تعویذ کو لکھے اور مریض کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ اگر مرض مرض الموت نہیں ہے تو سختی مرض کی جاتی رہے گی اور بیمار شفایاب ہو جائے گا۔

دیگر: یہ تعویذ ہر اس شخص کے لئے اور ہر کام کے واسطے نافع ہے جو طالع برج اسد کا رکھتے ہیں جو پہلا نقش برائے تحفظ اور دوسرا نقش بیماری کے کام آتا ہے پہلے کی مختصر تشریح کر چکا ہوں

یا نور	یا غفور	یا ودود	یا رب
یا رحیم	یا رؤف	یا قایم	یا باری
اللھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں یا حافظ			

بیمار کے لئے چاہیئے کہ ایک یا دو سات قسم کی جنس اور ایک مرغ

یا قاھر	یا قوی	یا قادر	یا شافی
یا کافی	یا وافی	یا معافی	یا رب
	یا حق		

لال رنگ کا اور بیمار کے جسم کا کپڑا یہ سب اشیاء بیمار پر سے صدقہ کر کے کسی غریب مستحق کو دیدے پھر دو تعویذ لکھے ایک کو موم جامہ کر کے خوشبو وغیرہ دے کر بیمار کے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے اور دوسرے کو آب طاہر میں محو کر کے بیمار کو پلا دے۔ بیمار کو پلانے والا تعویذ مشک زعفران اور عرق گلاب خالص کے محلول سے تیار کرے اور تین دن

تک متواتر ایک ایک تعویذ لکھکر پلاوے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

دیگرہ: ہر دو نقوش مندرجہ ذیل جسمیں کہ ایک بیماری سے شفا پانے کا اور دوسرا تحفظ اور ہر کام میں نفع پہونچانے کیلئے ہے ایسے ہر اس شخص کے واسطے مفید ثابت ہو گا جن لوگوں کا طالع برج سنبلہ ہے پہلا نقش برائے شفائے بیماران ہے سب سے پہلے بیمار پر سے حسب ذیل چیزیں صدقہ کرنی چاہئیں۔ دال چنا بغیر چھلکوں والی ایک پاؤ۔ ہلدی ایک گرہ۔ روغن زرد قدرے۔ صندلی مرغ ایک عدد۔ چنانچہ بعد دینے صدقہ اس تعویذ کو لال مرغ کے تازہ خون سے لکھکر بیمار کے گلے میں ڈالے اور سرخ روشنائی سے تین تعویذ لکھکر پانی میں گھول کر پلاوے انشاء اللہ مریض شفایاب ہو گا۔

ی	اا	ح	ی	ی	اا	و	ھ
ی	ی	و	مر	و	ی	و	ن
م	و	ی	و	مر	مر	مر	و

تعویذ تحفظ اور ہر کام میں کامیاب کرنا اور مسرت سے ہمکنار کرنے والا حسب ذیل ہے لکھے اور لکھکر گلے میں ڈالے۔ جملہ تعویذات بہ شروط سابقہ لکھنا ہیں

یا تواب	یا وھاب	یا غفور	یا حنان	یا منان
یا مجید	یا رب	یا غفران	یا احیاء	غنی احیا
اللھم	احفظ	صاحب	التعویذ	فلان بن فلان
اللھم انت	الغفور انا	المسئ فمن	یرحم المسئ الا	الغفور یا رحیم

دیگرہ۔ ہر دو تعویذات مندرجہ ذیل جس میں ایک برائے بیماران ہے کہ اس تعویذ کو مرغ کے تازہ بہ تازہ خون سے لکھکر بیمار کے گلے میں ڈالے اور تین تعویذ لکھکر ایک ایک تعویذ روزانہ پانی میں گھول کر پلا دے نافع ہے اور انشاء اللہ تمام آسیبی بیماریاں دور ہوجائیں گی اور دوسرا تعویذ برائے تحفظ و برآمدگی جملہ مطالب لکھکر بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے تعویذات بہ شرط طہارت لکھے۔ موم جامہ کرے اور خوشبو سے معطر کرے اور یہ یاد رکھے کہ یہ ہر دو تعویذات ہر ایسے شخص کے لئے مفید ثابت ہوگا جس کا طالع برج میزان ہے۔

(نقش برائے بیماری)

۸۸۸	۲۰۰ ۲۰	۷ ۷ ۷	۸۸۸	۲۲۲
۷۷۷	۴۴۴	۶۶۶	۲۰۰	۲۰۰
۱۰۱۰		۱۱ ۱۱	۲۲	۲۲

یہ دوسرا نقش برائے تحفظ اور برآمدگی جملہ حاجات کے لئے ہے۔

یا عظیم	یا رحیم	یا غفور	یا اللہ یا شکور
یا اھیا	یا شی اھیا	یا ھو	یا من ھو
اللھم احفظ	صاحب التعویذ	فلان	بن فلان

دیگرہ۔ ہر دو تعویذات متذکرہ ذیل بیماری اور تحفظ و برآمدگی جملہ حاجات ہر اس شخص کے لئے مفید اور کارآمد ہیں جن کا طالع

برج عقرب ہوگا۔ نقش دافع آسیبی بیماریوں کے بابت عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مریض حسب حیثیت صدقہ دیوے۔ بہتر ہوگا کہ ایک بکرا برنگ سیاہ جسمیں کوئی دوسرا رنگ شامل نہ ہو اور کوئی عیب نہ ہو عمر ایکسال سے کم ہو لاکر مریض پر سے صدقہ کرکے ذبح کرے۔ صرف گوشت پر قبضہ کرے باقی تمام چیزیں معہ کھال وسر و پایہ اور آنتوں وغیرہ کے آبادی کے باہر میدان میں زیر زمین دفن کردے اور اس کے گوشت کے دو حصے کرے۔ نصف صدقہ آسمانی دیوے اور نصف جو باقی رہ گیا ہے فقیروں میں تقسیم کردیوے بعدہٗ اس تعویذ کو بہ شرط لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ شفا ہوگی اور وہ تعویذ یہ ہے۔

شا	شا	شا	شا	شا	شا	شا
فی	فی	فی	فی	فی	فی	فی
کا	کا	کا	کا	کا	کا	کا
فی	فی	فی	فی	فی	فی	فی

دوسرا تعویذ مندرجہ ذیل برائے تحفظ و برآمدگی حاجات ہے لکھکر گلے میں ڈالے

یا اللہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم				یا دافع
یا عظیم	یا حلیم	یا علیم	یا کریم	یا اھیا	یا شراھیا
یا رب	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں				یا حق

دیگرہ۔ ہر دو تعویذات مندرجہ ذیل جنہیں سے پہلا تعویذ برائے شفائے امراض اور دوسرا تعویذ برائے تحفظ و برآمدگی حاجات ہر اس شخص کے حق میں مفید ثابت ہوں گے جن کا طالع برج قوس ہوگا۔

ی	ی	ی	ی	ی
یا	یا	یا	یا	یا
فے	فے	فے	فلاں ابن فلاں	فے

تعویذ شفا جو اوپر تحریر کیا گیا ہے اس کے بابت عاملین ہدایت فرماتے ہیں کہ اولاً حسب حیثیت بمقدار بیمار یرسے بروز اتوار یا منگل بیمار پر سے صدقہ اتار کر محتاجوں کو دیوے بعدہٗ چار تعویذ سیاہی سے لکھکر تیار کرے ایک بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے اور تین تعویذ بہ حساب ایک تعویذ روزانہ مریض کو گھول کر پلاوے انشاءاللہ تعالےٰ شفا ہوگی۔ دوسرا تعویذ جو نیچے لکھا جا رہا ہے برائے برآمدگی جملہ حاجات اور تحفظ کے لئے ہے بہ شروط لکھکر صاحب ضرورت اپنے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے انشاءاللہ اپنے ہر جائز مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ دشمن ذلیل و خوار ہوں گے حکام اور امراء وغیرہ لطف و مہربانی سے پیش آوینگے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا حی	یا نور	یا رب
یا شراھیا	یا اھیا	یا قیوم
یا رزاق	یا خادم	یا حافظ

اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان

دیگرہ۔ ہر دو تعویذات جو ذیل میں تحریر کئے جارہے ہیں وہ ایسے مرد کے حق میں نافع ہیں جس کا طالع برج جدی ہے۔ اب تک اس قسم کے جسقدر تعویذات تحریر کرچکا ہوں ان سب کا تعلق مردوں اور لڑکوں سے ہے۔ اسی سلسلے کے دوسرے تعویذات جو عورتوں اور لڑکیوں سے متعلق ہیں اسی کتاب میں علیحدہ تحریر کئے جائیں گے یہاں برشفائے امراض کے بارے میں عاملین رقمطراز ہیں کہ اولاً بیمار کو اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ دینا چاہیئے اور یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ صدقہ ردِ بلا ہوتا ہے جس کی تصدیق احادیث معتبرہ سے بھی ہوتی ہے چنانچہ بعد دینے صدقہ کے اس تعویذ کو بخورات کی روشنی میں لکھے اور بیمار کے گلے میں پہنادے بعدہٗ ایک ایک تعویذ روز لکھے اور مریض کو پلادیا کرے۔ یہ عمل متواتر تین روز کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔ بعد حصول شفایابی سواپاؤ شیرینی طاہرہ پر نذر حضور پرنور جناب حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی... دلادے اور متقی و پرہیزگار لوگوں یا معصوم بچوں میں جو صاف ستھرے ہوں تقسیم کردے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

ی ی	حی حی	ے ے	لو لو	م م	مہ مہ

دوسرا تعویذ برائے تحفظ و برآمدگی حاجات کے لئے ہے جو ذیل میں.. تحریر کیا جارہا ہے اس تعویذ کو بہ شروط لکھکر اگر ایسے طالع والے

کے بازو پر باندھے۔ فائدہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے مختصر یہ کہ دشمن سرنگوں اور ذلیل وخوار ہوں گے۔ برآمدگی مطالب جائز کے حق میں اکسیر ہے۔ جادو۔ ٹونہ۔ دعا۔ تعویذ کے ناقص اثرات اثر پذیر نہ ہوں گے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم	اللّٰھم
یاغیاث	المستغیثین	اغثنی
برحمتک	یا ارحم	الراحمین
یاسبوح یابدوح	یاقدوس	یاحافظ

اَللّٰھُمَّ احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان

دیگر:- ہر دو تعویذات مندرجہ ذیل برائے شفائے امراض و تحفظ ایسے مرد کے حق میں مفید تر ہوں گے جس طالع برج دلو ہوگا۔ سب سے پہلے تعویذ امراض کا تذکرہ تحریر کیا جاتا ہے کہ اولاً مریض کو اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ دینا چاہیئے اور دوران علالت وقتاً فوقتاً عمل صدقہ کو جاری رکھنا چاہیئے کہ اس سے بڑے بڑے فائدے ظہور پذیر ہوتے ہیں بعد دینے صدقہ اس تعویذ کو لکھے اور مریض کو پہنادے انشاءاللہ شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔

ع ۱۱۱۰ ۳۰۰۱۱ ۸۰۱۱ ۱۰۱۰ ۱۱۱ ۳۰۰ ۱۱ ۱۲ ق ۱۰ ۱۱ ۵۰ ۱۱ ۸۰۱ ۲۰۰۶ ۱۰ ۵۰ ۱۱ ۸۰ ۶ ۲۰۰ ع

عاملین تین روز تک اس کو پینے کا بھی مشورہ دیتے ہیں۔

دوسرا تعویذ تحفظ کا ہے جو اس طالع والے کیلئے ہر حالت میں سودمند ہوگا۔ کاروبار تجارت میں نفع بے روزگاری دور کرنے کا ذریعہ اور حاجات کے برآنے کا سہارا ہے اسکو بہ شرط لکھے اور بازو پر باندھے انشاءاللہ ساری بلائیں دور رہیں گی اور وہ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یاھو	یامن ھو	یاغیاث	اغثنی
یاجبار	یارحیم	یاحق	یاغیاث
یااھیا	یاشراھیا	یارب	المستغیثین
اللھم	احفظ	صاحب	التعویذ
	فلان بن فلان		

دیگرہ۔ ہر دو تعویذات مندرجہ ذیل جو کہ برائے شفائے امراض تحفظ و ردِ بلا ہا وغیرہ کے ہیں ایسے مردمان کے لئے مفید ہیں جو طالع حوت سے تعلق رکھتے ہیں پہلا تعویذ برائے شفائے امراض ہے۔ اگر اس طالع کا کوئی مرد (عورت نہیں) بیمار ہے خواہ بیماری کسی قسم کی کیوں نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ اولاً وہ اپنے حسب حیثیت صدقہ دیوے۔ بعد دینے صدقہ کے تعویذ ذیل یا تو خود لکھکر تیار کرے یا اگر خود نہ جانتا ہو تو دوسرے سے تیار کرائے اور بعد دینے بخورات کی خوشبو کے موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے

انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کلی حاصل ہوگی اور وہ تعویذ یہ ہے۔ دو تعویذ لکھ کر پانی سے محو کرکے بیمار کو پلانا چاہیئے اور ایک تعویذ پانی میں گھول کر اس سے بیمار کو غسل دینا چاہیئے جس کی عاملین ہدایت فرماتے ہیں۔

۱۶	۱۱	۶	۷	۲
۱۳	۲۰	۱	۵	۹
۱۹	۱۵	۸	۳	۴

دوسرا تعویذ تحفظ کا کہ ہر بلائیں اس تعویذ کی موجودگی میں صاحب تعویذ سے دور رہیں گی نیز دعا بذریعہ اس تعویذ کے بہت جلد مستجاب ہوگی اور ہر جائز مطالب کی برآمدگی میں انتہائی آسانی ہوگی۔ صاحب تعویذ پریشان حال نہ ہوگا چاہیئے کہ بشروط جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے اس تعویذ کو لکھے اور اپنے بازو پر باندھے۔ عندالضرورت دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور بہ رجوع قلب معبود حقیقی کی بارگاہ میں برآمدگی حاجت کی دعا کرے انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔ تعویذ یہ ہے۔

یا اللہ	بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم	یا کافی
یا کافی	یا کافی	یا حی	یا قیوم یا رزاق
یا حق	یا غیاث	یا نور	یا واسع یا غفور
یا رب	اللھم احفظ	صاحب التعویذ	فلاں بن فلاں

تعویذات برائے زنان بحساب طالع جات

اب تک جسقدر تعویذات سپرد قلم کئے گئے ہیں ان کا تعلق عورتوں اور لڑکیوں سے نہیں ہے وہ صرف مردوں اور لڑکوں سے متعلق ہے ایسا نہ ہو کہ کوئی صاحب ناواقفیت کی بنا پر اوراق گذشتہ کے تعویذات کو عورتوں اور لڑکیوں کے لئے استعمال کریں تو فائدہ نہ ہوگا۔ عورتوں اور لڑکیوں کے لئے اسی جہت سے تعویذات کا آغاز اس صفحہ سے کیا جاتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ جسقدر تعویذات تحریر کئے جا چکے ہیں یا صفحات آمدہ میں لکھے جائیں گے وہ سب بروج کے لحاظ سے بڑی محنتوں اور کاوشوں سے لکھے گئے ہیں اور یہ دریافت جناب شیخ نجم الدین رومی کی ہے جنہوں نے اپنی فارسی کی کتاب کو ان نسخوں سے مزین کیا ہے جن کے نسخے اور مختصر خواص بزبان اردو اس کتاب میں سپرد قلم کئے جا رہے ہیں۔ عملیات کا شائق اور ایسے لوگ جن تعلق عملیات سے ہوگا وہ ان تعویذات کی اہمیت سے واقف ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے ان تعویذات کی اہمیت کتب ہائے قدیمہ اور حکمائے بے بدل یعنی حکیم لقمان و حکیم جالینوس اور حکیم جاماسپ وغیرہ کے اقوال وان کی تحریر کردہ نسخوں سے بھی ہوتی ہے۔

پہلا تعویذ تعویذات مندرجہ ذیل ہر ان لڑکیوں اور عورتوں کے حق میں مفید ہیں جن کا تعلق طالع برج حمل سے ہے۔ سب سے پہلے تعویذ شفائے امراض لکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی

عورت یا لڑکی جس کا طالع برج حمل ہو کسی مرض میں مبتلا ہو تو بہتر ہے
کہ ذیل کا تعویذ چار عدد مشک و زعفران سے لکھکر تیار کرے پہلے حسب
ذیل اشیاء چار عدد کھجور۔ چار لال ناڑے چار تولہ کھوپرہ چار تولہ خشخش
پانچ عدد پان۔ چار عدد سالم سپاریاں (چھالیہ) ایک تولہ صندل دو
ہاتھ لال کپڑا نیا۔ نو عدد لال پھول۔ تین عدد کیلے پانچ قسم کا میوہ
ایک ماشہ چاندی لے کر نئی صحنک میں رکھکر جمعرات کے روز اترتے
وقت بیمار پر صدقہ کرکے اس کو دکھلا کر کسی باغ کے کنارے رکھکر چلا
آوے اور پھر ایک تعویذ بازو پر باندھے اور ایک گلے میں ڈالے
اور مریض کو سادے مگر گرم پانی سے نہلاوے اور سات روز تک
ایک ایک تعویذ لکھے اور مریض کو پلاوے دو تعویذ لعد موم جامہ
سیاہ کپڑے میں سی کر مریض کے سرہانے تکیہ کے اندر شام کو تا صحت
رکھ دیا کرے اور دوسرے روز صبح کے وقت نکال لیا کرے۔ تعویذ یہ ہے۔

یا رافع	یا رب	یا حق یا حی	یا حی	یا قیوم	یا غفور یا اللہ	

دوسرا تعویذ مندرجہ ذیل ہمیشہ کے لئے یعنی جب تک کہ زندگی ہے
تحفظ کے لئے ہے لکھکر صاحب طالع کے گلے میں ڈالے ہر بلا ہر تکلیف
سے آزاد رہے گی اور اگر مبتلا بھی ہوئی تو اسکا یہ دور عارضی ہوگا۔
اور اگر لڑکی ہے اور اس کا بخت نہیں کھلا ہے یعنی شادی نہیں
ہوئی ہے اور کہیں سے پیغام بھی نہیں آ رہا ہے تو تعویذ مندرجہ بالا

اور اس تعویذ کو الگ الگ لکھے اور الگ الگ تعویذ بنا کر بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے انشاءاللہ بخت کشادہ ہوگا اور اگر اولاد کی تمنا ہے تو صاحب اولاد ہوگی اور اگر شوہر بدمزاج و آوارہ ہے تو راہ راست پر آجائے گا۔ غرض کہ ہر جائز مطالب پورے ہوں گے۔ تعویذ یہ ہے۔

یا ثمر الذی	لا الہ	الا ھو	طغوت
دالصنعا	العلا	الاسماء	الحسنیٰ
اوبھا	الصیحنہ	یلحے	یارب
یاقیوم	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		

دیگرہ۔ جو عورت یا لڑکی طالع برج ثور کا رکھتی ہو اس کے حق میں تعویذات ذیل اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ اوّل تعویذ شفائے امراض کا لکھا جاتا ہے اگر ایسی کوئی عورت یا لڑکی جس کا طالع برج ثور ہو کسی مرض میں مبتلا ہو تو چاہیئے کہ سب سے پہلے حسب ذیل اشیاء کا صدقہ دیوے۔ تیل ایک پاؤ۔ کھڑا ارد ایک پاؤ۔ نمک ایک پاؤ۔ ہلدی ایک تولہ۔ پان تین عدد۔ سالم سپاریاں (چھالیہ) دو عدد اور دو ہاتھ میلا بیمار کے بدن کا کپڑا یہ سب چیزیں لاکر مٹی کی نئی صحنک میں رکھ کر مریضہ پر سے تین بار اتار کر۔ شہر، گاؤں یا قصبہ جہاں رہتی ہو اس کے باہر یا پانی کے کنارے یا کسی جھاڑ کے نیچے رکھ کر چلا آوے اور بیمار کو گرم پانی سے نہلا دے بعدہ اس تعویذ کو لکھکر بیمار کے گلے

میں ڈالے اور ایک ایک تعویذ روزانہ لکھکر پانی میں گھول کر مریض کو پلادے انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی صدقہ جمعہ کے دن اترتے وقت دیوے۔ تعویذ یہ ہے۔

ی ی ی ی	ح ح ح ح	ی ی ی ی	ی ی ی ی	ا ا ا ا	و و و	لو لو لو	م م م

اور اگر اس طالع کی عورت کا بخت کشادہ نہ ہو یعنی اس کی شادی نہ ہورہی ہو اور پیغام بھی کہیں سے نہ آتا ہو اور اگر پیغام آتا ہو اور اس میں رخنہ پڑ جاتا ہو یا جادو ٹونہ یا عملیات سفلی کے زیر اثر آگئی ہو تو چاہیئے عود کے بخور کی روشنی میں ذیل کا تعویذ لکھے اور عود ہی کی خوشبو دے کر اس کے گلے میں ڈالے اور روزانہ عود کی خوشبو دیتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ تمام امور مرضی کے مطابق انجام پا جائیں گے۔ تعویذ یہ ہے

یا غفور	یا قہار	یا واسع	یا رب	یا احد	یا حفیظ	یا ودود

تعویذ ذیل ایسی طالع والی عورتوں اور لڑکیوں کے لئے ہمہ اقسام کے دکھ درد دشمنوں کی نیش زنی۔ حاسدوں کے حسد۔ بدگویوں کی زبان بندی اور ان تمامی اثرات کو باطل کرنے میں اکسیر ہے جو جادو سحر۔ ٹونہ۔ ٹوٹکا۔ عملیات سفلی کے ذریعہ سے پیدا کئے گئے ہوں یا پیدا کئے جانے کی کوشش کی جارہی ہو۔ چاہیئے کہ اس تعویذ محفظ کو لکھکر گلے میں ڈالے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہمیشہ محفوظ رہے گی۔

یا علیم	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ		یا عظیم
یا باقی	یا قدیم	یا حلیم	یا رحیم	یا کریم
یا حق	یا اشراھیا	یا اھیا	یا غفور	یا علی
یا دافع	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		یا رب

دیگر۔ تعویذات مندرجہ ذیل ایسی عورتوں اور لڑکیوں کے لئے مفید سے مفید تر ہے جن کا طالع برج جوزا ہے سب سے پہلے شفائے امراض کے تعویذ کا تذکرہ کیا جاتا ہے اگر اس طالع کی کوئی عورت بیمار ہو تو چاہیئے کہ اولاً بکری اوجھ کو پیلی رنگا کر تین گرہ ہلدی ایک مٹھی نمک تین پھانک لیموں اور قدرے تیل تلخ۔ بیمار کے بدن کا پرانا کپڑا یہ سب چیزیں ایک مٹی کی نئی صحنک میں رکھکر بیمار پر سے اتار کر شہر کے باہر لیجا کر کسی باغ کے کنارے رکھ دے یہ صدقہ بدھ کے روز اترتے وقت کرے واپسی پر پانی گرم کرکے مریضہ کو نہلا دے اور ایک تعویذ لکھکر گلے میں پہنا دے اور ایک ایک تعویذ روزانہ لکھکر تین روز تک مریضہ کو پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہوگی اور وہ تعویذ یہ ہے

ی اال الا ی ام ح مم دی اع وث ی اف وی ی ادافع

دوسرا تعویذ ذیل ایسی عورتوں کو دشمنوں کے مکر وکید سے محفوظ رکھنے کا ہے۔ چاہیئے کہ اس تعویذ کو مشک اور زعفران سے لکھکر اپنے پاس باطہارت رکھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ

رہے گی اور وہ تعویذ مبارکہ یہ ہے۔

	حمو	یامت	یاجمیل	یاقیوم	یادائم	یابر	یاحی یا

تیسرا تعویذ ایسی طالع والی ان لڑکیوں اور عورتوں کے حق میں مفید ہے جن کا بخت کشادہ نہ ہوتا ہو یعنی جنکی شادی نہ ہوتی ہو یا پیغام شادی کا نہ آتا ہو یا پیغام تو آتا ہو لیکن رشتہ طے ہونے میں رخنہ پڑ جاتا ہو تو چاہیئے کہ بروز چہار شنبہ (بدھ) حسب مقدرت صدقہ دیکر اس تعویذ کو مشک اور زعفران خالص کے ساتھ لکھکر گلے میں باندھے انشاءاللہ بخت کشادہ ہو جائے گا اور منشاء کے مطابق شوہر ملے گا تعویذ یہ ہے۔

یامنان	یادیان	یاقیوم	یاودود	یاغفور	یارؤف
یاغیاث	یارب	یاحق	یاحاضر	یارحمان	یارحیم

چوتھا تعویذ ہمیشہ کے واسطے ایسی طالع والی عورتوں اور لڑکیوں کے مفید ہے اگر یہ تعویذ مشک اور زعفران سے لکھکر ایسی عورتیں یا لڑکیاں اپنے پاس بہ صورت تعویذ رکھیں گی یا اپنے گلے میں ڈالیں گی یا بازو پر باندھیں گی تو وہ ہمیشہ دشمنوں کے مکر و کید۔ حاسدوں کے حسد شوہروں کی بدمزاجی۔ تنگدستی اور ہمہ اقسام کی بیماریوں سے محفوظ رہیں گی۔ نماز میں اس تعویذ کے وسیلہ سے دعائیں مستجاب ہوں گی اور ہر جائز مطالبات پورے ہوں گے تعویذ صفحہ نمبر ۷۳ پر دیکھیئے۔

یا اللہ	بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم	یا محمدؐ
یا شمیشا	و یمر	فلیشا	یا میش	طلیشا
یا قاہر	یا قدیر	یا قوی	یا کریم	یا کبیر
یا رب	اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلان			یا غفور

دیگرہ۔ تعویذات مندرجہ ذیل ایسی تمام عورتوں اور لڑکیوں کے حق میں کارآمد ہیں جن کا طالع برج سرطان ہے۔ سب سے پہلے تعویذ شفائے امراض کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اگر اس طالع کی کوئی عورت یا لڑکی بیمار ہے خواہ مرض کچھ بھی ہو تو اس کے حصول صحت کے لئے چاہیئے کہ سب سے پہلے چار تولہ دار چینی۔ تین تولہ مونگ۔ ایک گرہ ہلدی۔ ایک لیمو دو کیلے دو تولہ گڑ دو عدد سالم چھالیہ۔ تین پان۔ دو تولہ نمک ان سب چیزوں کو مٹی کی نئی صحنک میں رکھکر دن اترتے وقت بیمار پر سے صدقہ اتار کر شہر کے باہر لیجا کر کسی جھاڑ کے نیچے رکھ دے اور واپس آکر بیمار کو گرم پانی سے نہلا دے اور تعویذ ذیل لکھکر ایک بیمار کے گلے میں ڈالے اور تین یہی تعویذ تین روز تک آب طاہر سے گھول کر بیمار کو پلا دے انشاء اللہ شفا ہوگی تعویذ یہ ہے۔

ی اش اف ی ی اث اف ی ی او اف ی ی ار ب

دوسرا تعویذ مندرجہ ذیل ایسی عورتوں اور لڑکیوں کے لئے ہے جن کا بخت کشادہ نہ ہو یعنی جن کی شادی کسی وجہ سے

نہ ہو رہی ہو یا پیغام شادی کا کہیں سے نہ آرہا ہو یا شادی تو ہو چکی ہے
لیکن اولاد نہیں ہوئی تو چاہیئے کہ سب سے پہلے وہ تانبہ تین ماشہ۔ لوہا
ساڑھے تین ماشہ۔ نقرہ یعنی چاندی ایک ماشہ۔ طلاء یعنی سونا
آدھا ماشہ۔ ایک گز لال کپڑا۔ سات پھول سفید۔ تین کھجور یا پانچ
پان تین عدد سالم چھالیہ۔ پانچ قسم کا میوہ۔ ایک گز لال ناڑہ قدرے
عود اور قدرے صندل ان سب چیزوں کو لاکر کوری مٹی کی صحنک میں
رکھکر پیر کے دن اترتے وقت عورت یا لڑکی مطلوبہ پر سے صدقہ اتار
کر لے جائے اور پانی کے کنارے رکھکر چلا آوے۔ آب روان یعنی بہتا
پانی ہو اور اسی پانی کو لاکر گرم کرے اور اس سے اس لڑکی یا عورت
کو نہلاوے اور تعویذ ذیل کو لکھکر اس کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ بخت اس عورت یا لڑکی جو بھی ہو کھل جاوے گا اور حسب دلخواہ
ساری مرادیں پوری ہونگی۔ تعویذ یہ ہے۔

ی ا د ح م ا ن ی ا د ح ی م ی ا د ب ی ا ح ف ی ع ص

تعویذ مندرجہ ذیل ہمیشہ کے لئے ہر امر میں اس طالع والیوں کے لئے مفید ہے
بہ شروط لکھے اور بصورت تعویذ گلے میں ڈالے۔

یا رافع	الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ	یا مرافع	یا دافع
اھیبا	یا غفور	یا ودود	یا حق	یا رب
یا قیوم	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		یا حی	شراھیا

وغیرہ۔ تعویذ ہائے مندرجہ ذیل ان مستورات اور دختران بالغہ ونابالغہ کے حق میں اکسیر اعظم ثابت ہوں گے اور ہر عنوان سے نفع پہونچائیں گے جن کا طالع برج اسد ہوگا اس طالع کے تحت عاملین نے بعد تجربات کے تعویذات شفائے امراض و کشادگی بخت دختران وبرائے تحفظ وبرآمدگی حاجات الگ الگ تحریر فرمائے ہیں جن کی تشریح وتفصیل حسب ذیل ہے۔

اگر اس طالع کی کوئی عورت یا لڑکی کسی مرض میں مبتلا ہو اور علاج بسیار کے بعد بھی فائدہ نہ ہو رہا ہو۔ اطبّاء وڈاکٹر علاج کرتے کرتے عاجز آچکے ہوں تو چاہیئے کہ سب سے پہلے آرد پاؤ سیر۔ نمک پاؤ سیر ہلدی دو تولہ۔ دو ہاتھ میلا کپڑا بدن پر کا۔ پانچ پان۔ دو سالم چھالیہ اور پاؤ سیر نخود بریاں یعنی بھنے ہوئے چنے۔ دو بیضۂ مرغ۔ پانچ لال پھول۔ ایک لیموں اور دو عدد کیلے ان سب چیزوں کو لاکر مٹی کی ایک نئی صحنک میں رکھکر مریضہ پر سے صدقہ اتارے اور کسی اجڑی جگہ میں لے جاکر رکھ دے اور تازہ پانی گرم کرکے مریضہ کو بند مقام پر کہ جہاں ہوا کا گذر نہ ہو سکے نہلا دے اور اگر مریضہ کمزور ہو اور مکمل غسل سے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہو تو گرم پانی میں کپڑا بھگو کر آہستہ آہستہ اس کے بدن کو صاف کر دے اور پھر تعویذ مذکورہ صفحہ نمبر ۷۶ پر جو کہ پہلا تعویذ ہے لکھکر مریضہ کے گلے میں ڈالے اور تین تعویذیں روزانہ نو دن تک۔ پہلا فجر نہار منھ دوسرا دن کے ۱۲ بجے

اور تیسرا شام کو بلا ناغہ گھول کر پلا دے انشاءاللہ شافی مطلق شفا
شفا دے گا اور وہ تعویذ یہ ہے

ی اث رام ی اساح ی ام اس دی ما ع وودی ادوس

اور اس فتیلہ کو لکھکر تین روز تک مریضہ کی ناک میں دھواں شام
کے وقت دیا کرے فتیلہ یہ ہے۔

عجے عجے عجے عجے عجے عجے عجے

اور اگر کسی عورت یا دختر ناکتخدا کا بخت کشادہ نہ ہو رہا ہو یعنی اسکی
شادی نہ ہوتی ہو یا پیغام شادی کا نہ آتا ہو اور اگر ہوتا ہو تو درمیان میں
خود بخود رخنہ پڑ کر نسبت چھوٹ جاتی ہو تو اس کو آسیبی خلل کا سبب
جاننا چاہیئے تو اس سے گلو خلاصی حاصل کرنے کیلئے چاہیئے کہ سب سے
پہلے تین عدد کیلے۔ دو عدد لیموں۔ سات عدد پان چار مسلم چھالیہ
مستی ایک تولہ۔ چنبیلی کے سات پھول۔ دو ہاتھ لال کپڑا اور تین ہاتھ
ناڑا۔ عود آدھا تولہ۔ چاندی آدھا ماشہ۔ تانبہ ایک ماشہ۔ لوہا تین
ماشہ۔ سونا آدھا ماشہ ان سب چیزوں کو لاکر مٹی کی ایک نئی...
صحنک میں رکھکر اس عورت یا لڑکی پر سے صدقہ اتار کر اتوار کے دن
دن اترتے وقت لے جاکر شہر سے باہر کسی جھاڑ کے نیچے رکھ آوے
پھر ایک برس کا لال رنگ کا مرغ لاکر اس کو ذبح کرے اور اس کے خون
میں مشک اور زعفران ملاکر اس سے پانچ تعویذ تیار کرے ایک تعویذ

عورت یا لڑکی مطلوبہ کے گلے میں ڈالے ایک تعویذ اس کے سیدھے بازو پر باندھے اور تین تعویذ تین روز تک مصری کے شربت میں دھوکر پلادے اللہ جل شانہ کے حکم سے بخت بند ہو تو کھل جاوے گا اور اولاد نہ ہوتی ہو تو صاحب اولاد ہوگی اور اولاد ہوتی ہو مگر زندہ نہ رہتی ہو تو بحکم خالقِ مطلق زندہ رہے گی۔ نکاح بھی بخیر و خوبی ہو جائے گا اور تعویذ یہ ہے۔

ی	اا	ح	ی	ی	اا	و	ی	ی	و	م
۶	فلاں بن فلاں		ی	اا	د	اا	س	اا	اا	اا

تیسرا تعویذ مندرجہ ذیل ہمیشہ کے واسطے برائے تحفظ حاسدان و دشمنان کہ ایسی طالع رکھنے والی عورت کے بہت ہوں کے نافع ہے چاہیئے کہ اس تعویذ کو مشک اور زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شر دشمنان و حاسدان اور شوہر کی بدمزاجی نیز جادو ٹونہ ٹوٹکہ اور عملیات سفلی کے نافِض اثرات و آسیبی خلل سے محفوظ رہیگی

اللّٰھم	یاحنان	بسم اللہ الرحمن الرحیم	یامنان	یادیان
یابرھان	یاسبحان	یاغفران	یاحی با	اھیایا	شراھیا
یاحافظ	یاحفیظ	یاعالم کل شئی	یانور یاخالق النور	یاغفور
یادافع	یارافع	اللّٰھم احفظ حامل التعویذ فلاں بن فلاں	یاخوف	یاودود

دیگرہ۔ تعویذات مندرجہ ذیل ہر ایسی عورتوں اور لڑکیوں
کے لئے مفید ہے جن کا طالع برج سنبلہ ہوگا۔ پہلا تعویذ شفائے
امراض کے بابت لکھا جاتا ہے اگر اس طالع والی عورت یا لڑکی کسی
مرض یا جادو۔ ٹونہ۔ ٹوٹکہ۔ عملیات سفلی کے ناقص اثرات کے
زیر اثر آگئی ہو تو علاج روحانی کے تحت تعویذ سے پہلے دو صدقہ
جن کی تفصیل حسب ذیل ہے اس طریقہ پر دینے چاہئیں۔
صدقہ اوّل:۔ بروز چہار شنبہ چار کنوؤں کا پانی اور ایک پانی تالاب
کا ان پانچو پانیوں کو ایک مٹکے میں ڈال دے اور اس میں چار
پھول مونگرے کے ڈالے اور ایک سالم ناریل لاکر اسے توڑے اور
اس کا پانی بھی ان پانیوں میں ملا دے۔ ناریل کے مغز یعنی
کھوپرے کے چار ٹکڑے کر کے مریضہ پر سے صدقہ اتار کر چاروں طرف
پھینک دے پھر دن اترتے وقت اس پانی کو گرم کرے اور اسی آب
گرم سے مریضہ کو غسل دیکر ایک مرغ جو پہلے سے لایا گیا ہوا سے
ذبح کر کے اس کے لہو میں مشک خالص اور زعفران خالص ملا کر
پانچ تعویذیں مندرجہ ذیل تیار کرے ایک تعویذ اس کے گلے میں
ڈالے۔ ایک تعویذ سیدھے بازو پر باندھے اور تین تعویذ ایک
ایک تعویذ کے حساب سے گلاب خالص کے عرق میں دھو کر پلائے
پروردگار عالم کے حکم سے اثرات ناقص جادو۔ سحر۔ ٹونہ۔ ٹوٹکہ
اور سفلی وغیرہ سب جاتے رہیں گے مریضہ بالکل تندرست ہو

جائے گی اور اگر بخت کشادہ نہیں ہے تو کشادہ ہو جائے گا یعنی اگر
شادی نہیں ہوئی ہے تو پیغامات شادی کے آنے لگیں گے اور منشاء
کے مطابق جلد سے جلد شادی ہو جائے گی اور اگر صاحب اولاد نہیں
ہے تو اولاد ہوگی اور اگر اولاد ہوتی ہے لیکن کم سنی ہی میں مر جاتی ہے
تو انشا اللہ زندہ رہے گی اور وہ تعویذ یہ ہے۔

ے ۱۱۰ ۱۰۸ ۱۱۰ ی اول ی دم ی اح ال وی اروو ص

صدقہ دوم :۔ اگر ایسی عورت آسیبی خلل میں مبتلا ہے تو چاہیئے کہ
دو ہاتھ ہرا کپڑا اور ایک ہاتھ ہرا ناڑہ ۔ نو ہرے پان اور تین سالم..
ڈلی (چھالیہ) نو پھول مونگرے کے ۔ دو عدد لیموں ۔ چار عدد کیلے
ایک تولہ مسی ۔ آدھا تولہ سر میں لگانے کا خوشبودار خالص تیل ۔
آدھا تولہ عود ۔ آدھا تولہ صندل ۔ ایک ماشہ تانبہ ۔ دو ماشہ لوہا
آدھا ماشہ چاندی اور پانچ طرح کا میوہ ان سب چیزوں کو لا کر ایک
نئی ٹوکری میں رکھ کر دن اترتے وقت اس پر سے صدقہ اتار کے
شہر کے باہر لے جا کر رکھ کر چلا آوے اور بہتا پانی لا کر گرم کر کے
عورت متعلقہ کو نہلا دے اور ایک برس کا ایک مرغ لا کر ذبح
کرے اور خیالی طور پر اس کے خون سے ایک کاغذ پر آسیب کی
شکل بنا دے اور اس کو کسی سر سبز اور شاداب جھاڑ کے نیچے
دفن کر دے بعدہٗ تعویذ مندرجہ ذیل کو مشک خالص اور زعفران
خالص سے لکھ کر ایک تعویذ عورت مذکورہ متعلقہ کے گلے میں

ڈالے۔ دوسرا یہی تعویذ اس کے سیدھے بازو پر باندھے اور یہی سات تعویذ سات روز تک متواتر بہ حساب ایک تعویذ روزانہ گھول کر پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیبی اثرات جاتے رہیں گے تعویذ یہ ہے۔

ی ا ح ق ی ا ر و د ی ا ر د ی آ و د د ی ا ر ح ے م

تعویذ مندرجہ ذیل ایسی تمام عورتوں اور لڑکیوں کے تحفظ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے جن کا طالع یہی برج سنبلہ ہو۔ چاہیئے کہ صاحب ضرورت اپنے حسب مقدرت پہلے کچھ صدقہ ادا کرے اس کے بعد اس تعویذ کو ساعت سعید میں جب کہ ستارہ متعلقہ دوستی کا دم بھر رہا ہو رو بہ قبلہ بیٹھ کر مشک خالص اور زعفران خالص سے لکھے اور اس طالع والی عورت یا لڑکی کے گلے میں پہنا دیوے۔ انشاء اللہ العزیز اس تعویذ معظم کی برکت سے صاحب تعویذ کبھی مصائب سے دوچار نہ ہوگا۔ دشمن دوست بن جائیں گے۔ حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ وہ بدگوئی کرنا چھوڑ دیں گے اور اگر وہ شادی شدہ ہے اور شوہر بہ التفات پیش نہیں آتا یا نفرت کرتا ہے تو اس کی یہ نفرت اور بے التفاتی محبت میں بدل جائے گی۔ تعویذ یہ ہے۔

یا ودود	یا حق	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	یا لوس	یا غفور
یا قدیم	یا نصیر	یا بصیر	یا مالک	یا کفیل یا حافظ
یا سمیع	یا رب	اللھم احفظ حامل ہٰذا التعویذ فلاں بن فلاں	یا کریم	یا رحیم

دیگرہ۔ تعویذات مندرجہ ذیل ایسی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے مفید ہے جو برج میزان کا طالع رکھتی ہیں۔ ستارہ اس برج کا زہرہ ہے۔ اگر اس طالع کی عورت یا لڑکی آسیبی اثرات کے تحت آگئی ہو تو چاہیئے کہ حسب ذیل اشیاء کا اولاً صدقہ دلوے بعدہٗ مندرجہ ذیل تعویذ و فتیلہ حسب ذیل طریقوں پر استعمال میں لاوے۔ بحکم رب العزت آسیبی امراض سے نجات پاویگی۔

صدقہ :۔ سات نارنگیاں۔ پانچ امرود۔ تین لیموں۔ گیارہ عدد چنبیلی کے پھول۔ آدھا تولہ سر میں لگانے کا خوشبودار تیل۔ آدھا تولہ مستی۔ دو ہاتھ لال کپڑا۔ ایک ہاتھ لال ناڑا۔ پانچ طرح کی مٹھائی۔ پانچ عدد پان تین عدد سالم چھالیہ آدھا تولہ عود۔ ایک ماشہ لوہا دو ماشہ تانبہ آدھا ماشہ چاندی ان سب چیزوں کو لاکر نئی ٹوکری میں میں رکھکر جمعہ کے روز اترتے وقت سات مرتبہ اتار اور دریا یا نالے کے رکھ دے اور تین باؤلیوں اور دو ندیوں کا پانی لاکر ان پانچوں... پانیوں کو کورے مٹی کے مٹکے میں ڈال کر گرم کرے اور اسی جمعہ کے روز مریضہ کو نہلادے اور ایک مرغ لاکر ذبح کرے اس کے لہو میں مشک اور زعفران ملاکر تو تعویذ لکھے ایک تعویذ اس عورت کے گلے میں باندھے۔ دوسرا تعویذ اس کے سیدھے بازو پر باندھے اور سات تعویذ تازہ پانی میں گھول کر پلادے۔ تعویذ یہ ہے۔

سح ی ی دی۔ بی۔ ووم ی اس اء وی ی ای اخ ی م ی اع وا یا ھ

اور یہ فتیلہ لکھکر رات کو مریضہ کی ناک میں دھواں دے۔

عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج

اور اگر اس صدقہ اور تعویذ و فتیلہ سے مریضہ کو شفا نہ ہو اور بیماری سخت ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ مریضہ کسی قبرستانی بلا کی جھڑپ میں آگئی ہے تو چاہیئے کہ اولاً حسب ذیل اشیاء کا صدقہ دیکر تعویذ و فتیلہ ذیل کا استعمال عمل میں لاوے مریضہ بحکم رب العزت شفایاب ہوگی صدقہ یہ ہے۔

صدقہ۔ پاؤ سیر نمک۔ تین گرہ ہلدی۔ تین پان۔ دو عدد سالم چھالیہ۔ دو عدد کیلے۔ ایک عدد لیموں۔ دو ہاتھ مریض کا پہنا ہوا پرانا میلا کپڑا۔ پاؤ سیر بکری کا گوشت۔ دو مرغی کے انڈے جن کو پیلا رنگ دیا جائے۔ تیل تلخ (کڑوا) دو تولہ۔ دو ہاتھ کالا دھاگا کچا ان سب نئی چیزوں کو لاکر نئی مٹی کی صحنک میں رکھکر جمعہ کے دن اترتے وقت اس عورت پر سے تین دفعہ صدقہ کر کے قبرستان کے کنارے رکھکر چلا آوے اور بہتا ہوا ندی یا نالہ کا پانی لاکر اور اسے گرم کر کے مریضہ کو نہلا دے اور ایک مرغ لاکر اسے ذبح کرے اور اس کے لہو سے چار تعویذ لکھکر ایک تعویذ مریضہ کے گلے میں ڈالے اور تین تعویذ تین روز تک آب تازہ سے دھو کر پلا دے انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ تعویذ یہ ہے۔

ی اب ص ی د ی ادا و ع ی س ا د ی ی ا و د ی ی اث او ی ھ

اور تین فتیلہ ذیل لکھکر تین راتوں کو مریضہ کی ناک میں دھواں دے۔

ص فرعون اللعین ہامان اللعین شداد اللعین نمرود اللعین

اس طالع متذکرہ پر عورتوں اور لڑکیوں کے لئے تحفظ کا تعویذ مندرجہ ذیل عمل اور زعفران سے لکھکر ان کے گلےمیں ڈالا جائیگا یا ناف پر باندھا جاوے گا تو وہ ہر بلا مصیبت پریشانی جادو ٹونہ سحر عملیات سفلی کے ناقص اثرات۔ حاسدوں کے حسد اور بدگویوں کی بدگوئی نیز آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہینگی اور وہ تعویذ یہ ہے۔

یااللہ یا محمدؐ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	یا غوث یا غیاث
یارب یا غفار	یا ودود	یا نور یا خالق للنور
یا رازق یا قادر	یا حفیظ	یا ایقیل یا نصیب
یا باسط یا قادر	اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں	یا اول یا غنی یا آخر

دیگر:۔ تعویذ ہائے مندرجہ ذیل ایسی عورتوں اور لڑکیوں کے لئے انتہائی سودمند اور نفع پہونچانے والے ہیں جن عورتوں اور لڑکیوں کا طالع برج عقرب ہوگا۔ یہ برج آٹھواں اور آتشی ہے اور ستارہ اس برج کا مریخ اور حاکم یوم منگل ہے لہذا اس طالع کی عورت یا لڑکی اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو تو چاہیئے کہ بروز منگل دن اترتے وقت اضیہ پر سے مندرجہ ذیل اشیاء حسب ذیل صدقہ کرے اور تعویذ حسب ذیل بہ تدابیر مندرجہ استعمال میں لائے حکیم مطلق کے حکم سے شفا یاب ہو۔ ساری تکالیف دور ہو جائیں گی اولاً ذکر صدقہ

کیا جاتا ہے۔

صدقہ:۔ ایک بکری کا سر اور چار مرغی کے انڈے اور پانچ طرح کا میوہ اور نو طرح کا اناج ایک ایک پاؤ اور پانچ قسم کے پھول اور چار جنس کا ایک ہاتھ کپڑا۔ پانچ پان۔ عود ایک تولہ۔ کڑوا تیل پاؤ سیر ان سب چیزوں کو لاکر نئی ٹوکری میں رکھکر منگل کے روز اس عورت پر سے چار مرتبہ صدقہ اتار کر اور شہر سے باہر لے جاکر میدان میں رکھکر چلا آوے اس کے بعد دو کنوؤں اور تین نالوں کا اور ایک ندی کا پانی لاکر ان پانیوں کو ایک ظرف میں ڈالکر گرم کرے اور سورج اترتے وقت اسی پانی سے عورت مذکورہ نہلادیں اور تعویذ ذیل مرغ کے ہو میں مشک اور زعفران ملاکر سات تعویذات لکھیں ایک تعویذ اس عورت کے گلے میں دوسرا اس کے سیدھے بازو پر باندھے اور پانچ تعویذ پانچ روز تک دھوکر پلاوے تعویذ یہ ہے۔

ی اع ورى اس ررى اس دى ى اواد رع

اور فتیلہ مندرجہ ذیل کو لکھے اور بحساب ایک فتیلہ یومیہ تین روز تک اس کا دھواں مریضہ کی ناک میں دیوے۔

عجحع عجحع عجحع عجحع عجحع

اور اگر اس طالع والی عورت یا لڑکی کی بیماری سخت ہو اور اس عمل سے وہ شفایاب نہ ہو رہی ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ مریضہ پر آسیبی اثرات ہیں لہذا اولاً صدقہ مندرجہ ذیل دیکر تعویذ اور فتیلہ مندرجہ ذیل بطریق ذیل استعمال کرے الہ العالمین اسے شفا عطا فرمائے گا۔

صدقہ:- بکری کی اوجھ اور کچھ تھوڑی سی مچھلیاں - دو ہاتھ پرانا ہاتھ کپڑا - چار گرہ ہلدی - پاؤ سیر نمک - پاؤ سیر ارد - دو تولہ شکر سیاہ یعنی گڑ تین پان - دو سالم چھالیہ - پانچ پھول کینیر کے ان سب چیزوں کو لاکر ایک مٹی کی نئی صحنک میں رکھکر مریضہ پر سے صدقہ کر کے اجڑی ہوئی جگہ پر رکھکر چلا آوے اور تازہ پانی گرم کر کے اترتے وقت مریضہ کو نہلا دے اور اس تعویذ کو مرغ کے لہو سے لکھکر اگلے تعویذ کے ساتھ گلے میں باندھ اور تین تعویذ تین روز تک آب تازہ سے دھو کر پلادے خدا کے فضل سے شفا پائے گی۔ تعویذ یہ ہے -

ی ۱۱۱۱ لا ھ ی اش اف ی ی اک اف ی ی ام ع اف ی ے اد اف ع

اور فتیلہ مندرجہ ذیل بحساب ایک فتیلہ یومیہ تین روز تک مریضہ کے ناک میں دھواں دے - فتیلہ یہ ہے -

[illegible]

اور مندرجہ ذیل تعویذ برائے تحفظ مشک و زعفران سے لکھکر ایسی حالت والی عورت اور لڑکیوں کے گلے میں اگر ڈال دیا جائے گا تو وہ اس تعویذ کی موجودگی میں - جادو - ٹونہ - دعا - تعویذ کے ناقص اثرات - سحر اور دیگر آزار پہونچانے والے سلسلوں سے محفوظ رہے گی - اگر تمنائے اولاد ہے تو پروردگار عالم نعمت اولاد سے سرفراز فرمائے گا - اگر کسی لڑکی کا بخت کشادہ نہیں ہوا ہے یعنی شادی نہیں ہوئی ہے تو اس تعویذ متبرک کی برکت سے خاطر خواہ جگہ پر شادی ہو جاویگی - تعویذ ۸۶ پر ہے

یاغفور	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	یاشافی
یانور	یاحق یاقاہر یاکریم	یامحانی
یاصبور	یاودود یاظاہر یاقدیم	یادافع
یاشکور	اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں	یارافع

دیگر:۔ تعویذات مندرجہ ذیل ایسی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے نافع ہیں جن کا طالع برج قوس ہے۔ یہ نواں برج ہے اور آتشی ہے اس برج کا ستارہ مشتری عامل یوم جمعرات ہے۔ پس جب اس طالع والی لڑکی یا عورت بیمار پڑے تو تیماردار کو چاہیئے کہ وہ صدقہ مندرجہ ذیل بروز جمعرات حسب ذیل طریقہ سے ادا کرے اور اس کے بعد تعویذ و فتیلہ ذیل بطریق ذیل عمل میں لاوے انشاءاللہ تعالیٰ مریضہ شفایاب ہوگی۔ صدقہ اوّل یہ ہے۔

صدقہ اوّل:۔ آٹھ عدد لیموں برنگ زرد (ہرا نہیں) لے کر بروز جمعرات اتر تے وقت اس عورت کو گھر کے آنگن میں قبلہ رخ کھڑا کر کے پہلا لیموں اس کے سر سے پاؤں تک اتارے اور آسمان کی جانب زور سے گھما کر اس طرح پھینکے کہ پھر یہ لیموں اسی گھر میں نہ گرنے پاوے پھر اسی طرح دوسرا لیموں اس پر سے اتار اس کے سامنے کی طرف دور پھینکے پھر تیسرا لیموں اسی طرح اس پر سے اتار کر اس کی پیٹھ کے پیچھے دور پھینکے اس کے بعد چوتھا لیموں اس کے اوپر سے اتار کر اس کے

سیدھے بازو کی طرف پھینک دے اور پھر اسی طرح پانچواں لیموں
اس پر سے اتار کر اس کے بائیں طرف پھینک دے پھر چھٹا لیموں اس
سے اتار کر جہاں کھڑی ہے اسی جگہ زیر زمین گاڑ دے۔ پھر باقی
دو لیموں میں سے ایک لیموں پر تین وقت آیۃ الکرسی پڑھ کے
اس لیموں پر دم کر کے مریضہ کو کھلا دے پھر ایک مٹکے میں جو کہ مٹی کا
ہو اس میں تین نالے دو ندیوں اور چار کنوؤں کے پانی کو اکٹھا کر کے
گرم کرے اور اس گرم پانی میں آٹھواں لیموں کاٹ کر ڈال دے
اور اس پانی سے مریضہ کو غسل دے اس کے بعد ایک مرغ جو گھر کا
پلا ہوا نہ ہو لا کر اسے ذبح کرے اور اس کے لہو میں مشک اور زعفران
کہ یہ سب خالص ہوں ملا کر اس سے نو تعویذ ذیل تیار کرے۔ پہلا تعویذ
عورت کے گلے میں ڈالے۔ دوسرا تعویذ اس کے سیدھے بازو پر باندھے
اور سات تعویذ سات روز تک دھو دھو کر مریضہ کو پلا دے انشاء اللہ
ساری شکایات جاتی رہیں گی اور مریضہ شفایاب ہوگی۔ اگر کسی لڑکی
کا بخت نہیں کھلا ہے تو اس کا بخت کھل جائے گا اور مناسب
مقام پر شادی ہو جائے گی۔ اگر کسی عورت کے اولاد نہیں ہوتی
ہے تو بحکم رب العزت وہ نعمت اولاد سے مالا مال ہوگی اور اگر
اولاد ہوتی ہے اور بچپنے ہی میں مر جاتی ہے تو وہ معبود برحق اس کی
عمر میں ترقی عطا فرمائے گا اور اگر زن شوہر میں نا چاقی رہتی ہے
تو جاتی رہے گی اور اگر شوہر مفرور ہے تو انشاء اللہ واپس آ جائے گا۔

دشمن سرنگوں رہیں گے۔ ظالم مہربان ہو جائیں گے اور وہ تعویذ عظیم یہ ہے۔

ب ی ی ی ۱۱۱ دد ۱۱۱ دد ع ع ع ی ۱۲ ر ر ح ح م ر ۱۱ د

اور اس فتیلہ کو تین دن روزانہ ایک فتیلہ لکھکر اس کا دھواں ناک میں دے

عجی عجی عجی عجی عجی عجی

اور اگر پھر بھی مریضہ کو شفا نہ ہو اور مرض میں اضافہ ہوتا رہے تو جاننا چاہئیے کہ کسی خبیث روح کے زیر اثر آگئی ہے لہذا دوسرا صدقہ حسب ذیل اشیاء کا دیوے اور تعویذ و فتیلہ جو نیچے لکھا جا رہا ہے بطریق ذیل لکھکر ان کی مدد حاصل کرے اللہ رب العزت یوم میں شفا دے گا۔ صدقہ ذیل پر پہلے عمل کرے۔

صدقہ دوئم :- سوا پاؤ کھڑا ارد (یعنی ارد کی دال نہیں) سوا پاؤ کڑوا تیل۔ سات عدد کنیر کے پھول۔ دو عدد لیموں (اس لیموں میں رنگ کی قید نہیں ہے) تین کیلے۔ دو ہاتھ بدن کا کپڑا۔ ایک ہاتھ نیلا دھاگا۔ دو انڈے مرغ کے ان سب چیزوں کو لاکر مٹی کی ایک نئی صحنک میں رکھکر دن کے اترتے وقت مریضہ پر سے صدقہ کرے اور کسی باغ کے کنارے رکھکر چلا آوے اور آب رواں (بہتا پانی) کسی بڑے برتن میں لا کر اسے گرم کرے اور اسی پانی سے مریضہ کو نہلا دے اور مشک و زعفران سے پانچ تعویذ لکھکر ایک تعویذ اس کے گلے میں ڈالے اور بقیہ چار تعویذات چار روز تک دھو کر پلا دے تعویذ اور فتیلہ صفحہ نمبر ۸۹ پر دیکھئے۔

تعویذ یہ ہے ہ د ی ی ی اا س س د د ی ی ی اا د د د ی ی ا د د ی ی
اور اس فتیلہ کو تین روز تک بحساب ایک فتیلہ لوبیہ لکھکر رات میں
اس کا دھواں مریضہ کی ناک میں دلوے۔

تعویذ مندرجہ ذیل ایسی عورتوں اور لڑکیوں کے برائے ہمہ بلا باد
شر دشمنان و بدگویان و امراض بدنی و آسیبی کے بہت زیادہ موثر ہے
جو طالع متذکرہ ہذا کی مالک ہیں چاہیئے کہ مشک و زعفران سے لکھے اور ان
کے گلیمیں ڈالے۔ جادو ٹونہ کے اثرات سے بھی محفوظ رہیگی۔

	بسم اللہ	الرحمن	الرحیم		
یا غفور	یا نور	یا حی	یا قایم	یا رب	
یا اھیا	یا شراھیا	یا حق	یا ودود	یا سمیع	
	اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان				

دیگر:۔ تعویذات و فتیلہ ہائے مندرجہ ذیل ہمہ اقسام کے لئے بہتر
اور نفع بخش ثابت ہوئے جن کا طالع برج جدی ہے یہ دسواں برج
ہے ستارہ اس برج کا زحل ہے اور زحل عامل یوم سینچر ہے پس ایسے
طالع والوں کے لئے سینچر کا دن ہر کام کے واسطے بہتر ہوتا ہے پہلا تعویذ
بابت شفائے امراض و کشادگی بخت اور استقرار حمل و پیدائش اولاد
کے بارے میں لکھتا ہوں اولاً ذکر صدقہ کا کیا جاتا ہے۔ صدقہ کے باب
میں جاننا چاہیئے کہ صدقہ رد بلا ہوتا ہے۔ شرعاً بھی حکم ہے کہ اگر کبھی

کوئی یا بیماری وغیرہ نازل ہو تو صدقہ دے کہ صدقہ ردِ بلا و مصیبت ہوتا ہے چنانچہ سب سے پہلے حسب ذیل اشیاء کا صدقہ جاری کرے۔

صدقہ اوّل:۔ بکری کا سر ایک عدد اگر یہ سر میسر نہ ہو تو مرغ کا ایک سر اور اس کے پاؤں، دل، کلیجہ۔ تین عدد بیضۂ مرغ۔ دو عدد کیلے۔ تین عدد لیموں۔ پانچ پان۔ دو سالم چھالیہ۔ ہلدی ایک تولہ۔ لہسن ایک تولہ۔ پیاز پاؤ سیر۔ نمک پاؤ سیر۔ پانچ طرح کے پھول۔ دو عدد کھجور۔ پانچ طرح کا میوہ اور پانچ طرح کا اناج ایک ایک پاؤ۔ چار رنگ کا کپڑا ایک ایک ہاتھ ان سب چیزوں کو لا کر ایک نئی ٹوکری میں رکھکر سینچر کے روز اترتے وقت اس عورت پر سے پانچ دفعہ اتار کرکے اجاڑ جگہ میں رکھ آوے اور تین نالے کا پانی۔ دو کنوئیں کا اور ایک ندی کا پانی لا کر مٹکے میں ڈال کر گرم کرکے مریضہ کو نہلاوے اور ایک مرغ ذبح کرے اور اس کے خون میں مشک و زعفران ملا کر نو تعویذ لکھے۔ ایک تعویذ مریضہ کے گلے میں دوسرا تعویذ اس کے سیدھے بازو پر باندھے اور سات تعویذ سات روز تک مصری کے شربت میں دھو کر پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ جس امر کے لئے کرے گا وہ سب مراد پوری ہو گی۔

تعویذ یہ ہے: یمح اس اذی او ادرح ے اح وا ے اک ادے ح

اور پھر اس کے بعد اس فتیلہ کو لکھے اور بجائے ایک فتیلہ روزانہ تین روز تک برابر بلا ناغہ سلگا کر اس کا دھواں مریضہ کی ناک میں دے

اور جب اس صدقہ اور تعویذ وغیرہ سے شفاء کلی نہ ہو تو آسیبی صدقہ
دادے جو یہ ہے اور ایسی صورت کے لئے یہ دوسرا صدقہ ہے ایک پاؤ کھڑا
اردو اور ایک پاؤ کڑوا تیل مریضہ تیل میں اپنی صورت دیکھتے ہوئے
اردکو اس تیل میں ڈال دے اس کے بعد اس تیل وارد کو سات بار اس
سے اتار کر کسی کھائی یا کھڈ میں رکھکر چلا آوے اور سنیچر ہی کے روز دن اتر
وقت تازہ پانی سے مریضہ کو غسل دے اور مرغ کے لہو میں مشک و زعفران
آمیز کر کے چار تعویذ تیار کرے ایک تعویذ مریضہ کے گلے میں باندھے
اور تین تعویذ تین روز تک دھو کر پلاوے تعویذ یہ ہے۔

<u>ے ک ا ر ع ف و ر ے اس اد ی ی او دی ی ار د ط ھ</u>

اور ایسے طالع والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے حسب ذیل تعویذ تحفظ
بہترین اثرات کا مالک ہے چاہیئے کہ اس تعویذ کو لکھکر ایسی عورتوں
اور لڑکیوں کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جادو۔ ٹونہ۔ سحر۔
عملیات سفلی۔ زہر کے اثرات۔ دشمنوں کی دشمنی اور بدگویوں کی بدگوئی
جاتی رہے گی اور ہر آفت سے پروردگار محفوظ رکھے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

یارقیب	بسم اللہ الرحمن الرحیم		یاحفیظ
یاکفیل	یاحمید	یاوکیل	یاحافظ
یاقادر	یاقدیر	یارحیم	یاکریم
یاودود	اللھم احفظ حامل التعویذ فلان بن فلان		یاغفور

دیگرہ۔ تعویذات مندرجہ ذیل ایسی ہر عورتوں اور لڑکیوں کے لئے سودمند ہیں جن کا طالع برج دلو ہے۔ یہ برج دائرۃ البروج کا گیارہواں برج ہے۔ یہ برج مزاجی صورت میں بادی ہے اور ستارہ اس برج کا زحل عامل یوم سنیچر ہے۔ بعضے ستارہ شمس اور دن اتوار کا قرار دیتے ہیں لیکن کتب کثیرہ ستارہ زحل اور یوم سنیچر کی تائید ہیں اور اغلباً یہی درست بھی ہے۔ چنانچہ ایسی عورت یا لڑکی جب کسی مرض میں مبتلا ہو تو ذیل کا صدقہ جاری کرنا چاہیئے جو یہ ہے۔

صدقہ:۔ چار قسم کی مچھلیاں۔ چار طرح کا میوہ۔ چار طرح کی مٹھائی۔ چار طرح کا اناج۔ چار طرح کے پھول۔ چار قسم کا کپڑا ایک ایک ہاتھ۔ چار پان۔ چار سالم چھالیہ جس کو عرف عام میں سپاری بھی کہتے ہیں۔ صندل ایک تولہ۔ سر میں لگانے کا خوشبودار تیل آدھا تولہ ان سب چیزوں کو لاکر ایک نئی ٹوکری میں لاکر رکھے اور سنیچر کے دن اترتے وقت اس عورت پر سے چار مرتبہ اتار کر پانی کے کنارے رکھ کر چلا آوے اور پھر دو کنوؤں کا پانی۔ تین نالوں کا پانی اور ایک ندی کا پانی اور اگر کہیں ندی نہ ہو تو پھر کل چھ کنوؤں کا پانی لاکر گرم کرے اور اسی آب گرم سے مریضہ کو نہلا دے بعدہٗ تعویذ ذیل کو مرغ کے لہو میں مشک زعفران ملا کر سات تعویذ تیار کرے پہلا تعویذ گلے میں دوسرا تعویذ اس کے سیدھے بازو پر باندھے اور پانچ تعویذ پانچ روز تک بحساب ایک تعویذ روزانہ کے حساب سے

فجر کے وقت شکر کے شربت میں گھول پلاوے تعویذ یہ ہے:-

ی اح ح ی ی ادف ی ی اف ی ندم ی اس ادی ی ادح ی م

اس کے بعد چار فتیلہ اسی مرغ کے لہو سے جسمیں کہ مشک و زعفران ملا کر تعویذ لکھا ہے لکھے اور بحساب ایک فتیلہ یومیہ سلگا کر اس کا دھواں مریضہ کی ناک میں پہونچا دے۔ فتیلہ یہ ہے۔

انشاءاللہ تعالیٰ شفایاب ہوگی، اور جس حرکت کے تحت آگئی ہے وہ جاتی رہے گی اور ساری آرزوئیں جن کے لئے یہ عمل کیا جائے گا پوری ہوں گی۔ بعد شفایابی مریضہ پر فرض ہے کہ وہ اپنے حسب حیثیت چند غریبوں کو کھانا کھلا دے اور سوا سیر اور اگر اس قدر ممکن نہ ہو تو سوا پاؤ پاک شیرینی پر سرکار دو عالم صلعم کی نذر دلا کر دیندار لوگوں یا معصوم بچوں کو کھلا دیوے۔

اور اگر ایسی طالع والی عورت کے تمام بدن میں آزاری صورت پیدا ہو گئی ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ایسی عورت پر آسیب آبی کا اثر غالب آگیا ہے تو اس کے لئے صدقہ ذیل جاری کرے۔

صدقہ:۔ پہلے مچھلیاں پکا کر مٹی کی نئی صحنک میں رکھیں۔ پھر دو عدد لیموں۔ ایک عدد کیلا۔ تین عدد پان دو عدد سالم چھالیہ (یعنے سپاری) ایک ہاتھ پہنا ہوا بدن کا کپڑا ایک تولہ کڑوا تیل۔ دو عدد پیاز۔ پاؤ سیر نمک ان سب چیزوں کو اسی صحنک میں رکھکر اس عورت

پر سے سات مرتبہ اتار کر سنیچر کے دن اترتے وقت پانی کے کنارے رکھکر چلا آوے اور آب رواں یعنی بہتا پانی لاکر اسے گرم کرے اور اسی گرم پانی سے مریضہ کو نہلاوے اور اس تعویذ کو مرغ تازہ ذبح کے لہو میں مشک و زعفران ملا کر پانچ تعویذ اور چار فتیلے لکھکر تیار کرے ایک تعویذ مریضہ کے گلے میں ڈالے اور چار تعویذ چار روز تک بحساب ایک تعویذ روزانہ تازہ پانی میں گھول کر فجر کے وقت مریضہ کو پلاوے اور فتیلوں کو بحساب ایک فتیلہ یومیہ چار روز تک اس کا دھواں مریضہ کی ناک میں پہونچاوے انشاء اللہ شفایاب ہوگی اور وہ تعویذ یہ ہے

تعویذ :- ۶ لع داری اع ددری اس اوی ی اوری

فتیلہ یہ ہے۔ [illegible]

اور ایسی طالع والی عورتوں اور لڑکیوں کے یہ تعویذ تحفظ بہت پر تاثیر ہے۔ حفظ ما تقدم کے تحت اس تعویذ کو مشک اور زعفران سے لکھکر گلے میں ڈالے انشاء اللہ۔ صاحب تعویذ۔ جادو۔ ٹونہ سحر آفات ارضی و سماوی و ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گی۔

یا محمد	بسم اللہ الرحمن الرحیم			یا اللہ
یا رب	یا غفور	اعوذ بی	یا غیاث	یا غوث
یا حافظ	یا ودود	یا رزاق	یا قادر	یا قدیر
یا ناصر	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں			یا قوی

دیگرہ۔ حسب ذیل تعویذات ایسی جملہ عورتوں اور لڑکیوں کے لئے نافع ہیں جن کا طالع برج حوت ہوگا۔ یہ برج دائرۃ البروج کا کا بارہواں اور آخری برج ہے۔ خاصیت اس کی آبی ہے۔ ستارہ اس برج کا مشتری عامل یوم پنجشنبہ ہے لہٰذا اس طالع والی کوئی عورت یا لڑکی کسی مرض میں مبتلا ہو۔ یا کسی لڑکی کا بخت کشادہ نہ ہوا ہو یعنی اس کی شادی نہ ہوئی ہو اور نہ کہیں سے پیغام ہی آتا ہو یا جادو۔ ٹونہ کے زیر اثر آگئی ہو تو چاہیئے کہ سب سے پہلے حسب ذیل صدقہ جاری کرے اور تعویذ و فتیلہ ذیل اس کے بعد بطریق ذیل استعمال میں لاوے انشاءاللہ تمام شکایتیں دور ہو جائے گی اور ہر مطالب جائز پورے ہوں گے۔

صدقہ:۔ مچھلیاں چار قسم کی پکا کر اور چار قسم کے اناج کی گھنگھنیاں بنا کر۔ چار طرح کا میوہ۔ چار طرح کی مٹھائی۔ چار جنس کا کپڑا۔ چار قسم پھول۔ چار پان۔ چار سالم چھالیہ۔ عود آدھا تولہ تیل تلخ آدھا تولہ مسی آدھا تولہ۔ سر میں لگانے کا خوشبودار تیل آدھا تولہ ان سب چیزوں کو ایک نئی ٹوکری میں رکھکر پنجشنبہ کے روز اس عورت پر سے نو بار تصدق کر کے شہر کے باہر نے جا کر میدان میں رکھکر چلا آوے اور جمعہ کے روز اترتے وقت دو کنوؤں۔ دو نلے اور ایک ندی کا پانی لا کر گرم کر کے مریضہ کو نہلاوے اور تعویذ و فتیلہ ذیل کو مرغ کے لہو میں مشک اور زعفران کی آمیزش کر کے سات تعویذ اور تین فتیلہ تیار کرے ایک تعویذ اس کے گلے میں اور دوسرا تعویذ اس کے سیدھے بازو پر باندھے اور یا تعویذ

پانچ روز تک ایک تعویذ روز کے حساب سے مصری کے شربت میں گھول کر فجر کے وقت پلاوے۔ تعویذ یہ ہے۔

یا ۱۱ ۱۱۰ ۲۰۰ ۴۰۸ ۱۱۰۵۰۱ ۲۰۰ ۱۰۵۴۸ یا دافع

فتیلہ یہ ہے:۔ ۶۱۱۱ ۶۱۱۱ ۶۱۱۱ ۶۱۱۱

برائے تحفظ تعویذ ذیل لکھکر اس طالع والی عورتوں اور لڑکیوں کے گلے مشک اور زعفران سے لکھکر ڈالے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس تعویذ کی برکت سے صاحب تعویذ کو ہر بلا آفت ارضی و سماوی جادو۔ ٹونہ ارواحِ خبیثہ کے اثرات۔ دشمنوں کی فریب کاری اور حاسدوں کے بغض و حسد سے محفوظ رکھے گا اور وہ تعویذ یہ ہے۔

یا غفور	بسم اللہ الرحمن الرحیم		یا بصیر
یا صبور	یا رب	یا ودود	یا قدیر
یا شکور	یا دافع	یا رافع	یا عزیز
یا عفو غفور	اللھم احفظ من التوین فلاں بن فلان		یا قوی

ـــــــــــــــہ ـــــ

والسلام

رفیقی۔ جونپوری

ہماری مطبوعات

ہر قسم کے

قرآن مجید، سیٹ قرآن پاک، سیپارہ عام و کارڈ جلدیں، یٰسین خورد و کلاں، نماز خورد و کلاں فینسی، اسلامی کتابیں، کیشن، منیمو، عوامی قاعدے، نماز حنفی، مسنون دعائیں و دیگر ہر قسم کی اسلامی و اصلاحی اور دینی کتب ہمارے ہاں سے ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔

التدعا

ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کلام پاک کی طباعت میں کوئی غلطی چھوٹ نہ جائے احتیاط کے بعد بھی اگر دوران طباعت کوئی حرف، زیر، زبر، پیش، شد، مد یا کوئی نقطہ وغیرہ مٹ جائے تو ہم آپ سے التماس کرتے ہیں کہ اس کی نشاندہی کر دیں تاکہ آئندہ طباعت میں اسے درست کر دیا جائے۔ (شکریہ)

الحمد للہ ہم نے اس پارہ کو حرف بحرف بغور پڑھا ہے ہم تصدیق کرتے ہیں کہ آپ اس میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں پائیں گے۔ انشاء اللہ

حافظ محمد فیصل لاہور ۔ حافظ محمد مستمر خان
قاری محمد یوسف والنن لاہو ۔ مولوی محمد رمضان

امین برادرس آرام باغ کراچی